سِتار

حصّہ - 1

تیسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

4331

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

4331- Sitar (Part -I)
(Textbook for Class III)

ISBN 978-93-5292-832-3

پہلا ایڈیشن

اپریل 2024 چیتر 1946

PD ??T

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2024

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروند و مارگ
نئی دہلی۔ 110016 فون: 011-26562708

108،100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو۔ 560085 فون: 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد۔ 380014 فون: 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا۔ 114700 فون: 033-25530454

سی ڈبلیو سی کیمپس
مالی گاؤں
گواہاٹی۔ 781021 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	امیتابھ کمار
پروڈکشن آفیسر	:	

سرورق اور لے آؤٹ
فخرالدین اور جوئیل گل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

قیمت: ₹ 00.00

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

جیسا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں مفروضہ قائم کیا گیا ہے، اسکولی تعلیم میں اساسی مرحلہ بچوں کے کلی ارتقا میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اُنھیں ہمارے ملک کی فضا اور آئینی لائحہ عمل نہ صرف بیش قیمت، قدروں اور سنسکاروں کو جذب کرنے بلکہ بنیادی خواندگی اور اعداد شماری کی صلاحیت کے حصول میں بھی ان کی مدد کرتا ہے۔ یہ اساس اُنھیں مزید ہمت آزما ابتدائی مرحلے کے لیے تیار کرتی ہے۔

ابتدائی مرحلہ جو گریڈ 3 سے گریڈ 5 کو محیط ہے، اساسی اور مڈل مرحلوں کے درمیان پُل کا کام کرتا ہے۔ یہ اس مرحلے کے دوران فراہم کی گئی تعلیم اساسی مرحلے کے تدریسیاتی طریقوں میں بہتری لاتی ہے۔ کھیل کے طریقے اور دریافت کے ہمراہ سرگرمی پر مبنی آموزشی طریقوں کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو درسی کتابوں اور رسمی کلاس روم کے ماحول سے بھی متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس تعارف کا مقصد اُن پر بوجھ ڈالنا نہیں بلکہ پڑھنے، لکھنے، بولنے، ڈرائنگ کرنے، گانے اور کھیلنے کے ذریعے کلی آموزش اور خود آزمائی کو فروغ دے کر درسیاتی گوشوں کے درمیان ایک بنیاد قائم کرنا ہے۔ یہ جامع طریقہ کار جسمانی تعلیم، آرٹ کی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، زبانوں، ریاضی، بنیادی سائنس اور سماجی علم کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ جامع طریقۂ کار اس کی ضمانت دیتا ہے کہ بچے آسانی سے مڈل مرحلے میں منتقل ہونے کے لیے وقوفی-حسی اور جسمانی، جذباتی دونوں سطحوں پر پوری طرح آمادہ ہیں۔

درسی کتاب سِتار (حصہ-1) برائے گریڈ 3 ان مقاصد سے ہم آہنگی کے پیش نظر مشاقی سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کی سفارشات کی پابندی کی گئی ہے۔ یہ درسی کتاب تصوراتی فہم، تنقیدی سوچ، تخلیقیت اور اس ارتقائی مرحلے کے لیے درکار لازمی اقدار اور رجحانات پر تاکید کرتی ہے۔ اس میں موزوں آئی سی ٹی اور اسکول پر مبنی جائزوں کے امتزاج سے باہم مربوط موضوعات شامل کیے گئے ہیں مثلاً شمولیت، کثیر لسانیت، صنفی مساوات اور تہذیبی پیوستگی، بچوں کو راغب کرنے ، ہمسرانہ گروپ آموزش کی حوصلہ افزائی کے لیے متوجہ کرنے والے مشمولات اور سرگرمیاں وضع کیے ہیں جو طلبا اور اساتذہ دونوں کے تعلیمی تجربے کو ثروت مند بناتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اس درسی کتاب کے تدریسیاتی ارتکاز کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے اور وہ ہیں تاکید کرنا، سمجھنا، تنقیدی سوچ، استدلال اور فیصلہ سازی۔ اس مرحلے پر طلبا کے سوالوں کے جواب فراہم کر کے اور بنیادی آموزشی اصولوں پر مبنی سرگرمیاں وضع کر کے طلبا کے تجسس کو پروان چڑھایا جانا چاہیے۔ کھیل کے طریقے کو جاری رکھتے ہوئے آموزش میں استعمال کیے جانے والے کھلونوں کی نوعیت توجہ میں اضافے کے ایک ذریعے کی ہو جاتی ہے نہ کہ دلچسپی کی۔

اس درسی کتاب کے بیش قیمت ہونے کے ساتھ بچوں کو بھی اس موضوع پر اضافی وسائل کی تلاش کرنی چاہیے۔ اسکول کی لائبریریوں سے اس توسیع شدہ آموزش میں سہولت ملنی چاہیے اور اساتذہ اور والدین کو اس کوشش میں تعاون دینا چاہیے۔

مؤثر آموزشی ماحول بچوں کو مصروف رکھ کر اور اُن میں تجسّس پیدا کر کے جو آموزش کے لیے حد درجہ ضروری ہیں طلبا کو تحریک دیتا ہے۔ میں اعتماد کے ساتھ ابتدائی مرحلے کے تمام طلبا اور اساتذہ کے لیے اس درسی کتاب کی سفارش کرتا ہوں۔ میں اس کی تیاری میں شریک تمام افراد کا شکر گزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ توقعات پر پوری اُترے گی۔ این سی ای آر ٹی منظّم اصلاح اور اشاعتی معیار کی بہتری کے تئیں پر عزم ہے۔ درسی کتاب کے شمولات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہم جوابی تاثر کا خیر مقدم کریں گے۔

نئی دہلی

31 مارچ 2024

پروفیسر دنیش پرساد سکلانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل

ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب 'سِتار' (حصہ-1) تیسری جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی، انسانی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP-2020) اور قومی درسیات کا خاکہ برائے ابتدائی سطح 2023 (NCF-SE - 2023) کے ساتھ ساتھ بچوں کی عمر دلچسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد 15 ہے۔ ان میں پانچ نظمیں، چار کہانیاں، ایک سفر نامہ، چار مضامین جو کہ صحت اور کھیل کود، قومی یک جہتی، ہندوستانی علمی نظام فطرت اور ماحولیات اور تہوار پر مبنی ہیں۔

اس کتاب کو پانچ یونٹ (اکائی) میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ مختلف موضوعات (Themes) جیسے خاندان، قومی یک جہتی، ہمارا ماحول، ہماری تہذیب اور صحت وغذا پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ دو نظمیں 'سب سے پیارا'، 'رات' اور ایک تصویری کہانی بھی ہے۔ پھول کماری ہندی سے ترجمہ شدہ کہانی ہے، یہ صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہیں۔ ان میں نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ بچوں کی مجموعی نشوونما کے لیے دوسرے مضامین جیسے آرٹ، ماحولیات، سائنس، سوشل سائنس وغیرہ سے بھی ربط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہیں تاکہ بچے آس پاس کے ماحول میں زبان کو بہ آسانی سیکھ سکیں۔ اس کے علاوہ اس میں پہیلیاں اور چٹکلے / لطیفے بھی دیئے گئے ہیں۔

زندگی کی بنیادی مہارتیں جیسے ترسیل، باہمی تعاون، مل جل کر کام کرنا اور کامیابی اور ناکامی کے وقت جذبات پر قابو رکھنے جیسی مہارتوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان سے بچوں کی تفہیمی اور تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب میں کثیر لسانی رویوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی معاشرتی اور جسمانی نشو و نما پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بچوں کو خود کر کے سیکھنے پر آمادہ کرنے کے لیے آرٹ پر مبنی دل چسپ مشقیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ کے لیے ہدایات بھی ضرورت کے مطابق دی گئی ہیں تاکہ اساتذہ دوران تدریس ان کا خیال رکھیں۔

ماہرین تعلیم، اردو اساتذہ کے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہی اس کتاب کو حتمی شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اس کتاب سے متعلق مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

نیشنل سلیبس اینڈ ٹیچنگ لرننگ میٹریل کمیٹی (NSTC)

1. مہیش چندر پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈ منسٹریشن (چیئر پرسن)
2. منجل بھارگو، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی، (کو چیئر پرسن)
3. سدھا مورتی، چیئرپرسن، انفوسس فاؤنڈیشن
4. بِبیک دیب رائے، چیئرپرسن، ای اے سی-پی ایم
5. شیکھر مانڈے، سابق ڈی جی، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر ساوتری بائی پھولے، پونا یونیورسٹی، پونا
6. سجاتا رام دورائی، پروفیسر، یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا، کناڈا
7. شنکر مہادیون، میوزک مائسٹرو، ممبئی
8. یو۔ وِمل کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پاڈوکون بیڈ منٹن اکادمی، بنگلورو
9. مشیل ڈنینو، وزیٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی، گاندھی نگر
10. سرینا راجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، ہریانہ، سابق ڈی جی، اینچ پی اے
11. چامو کرشنا شاستری، چیئرپرسن، بھارتیہ بھاشا سمیتی
12. سنجیو سانیال، ممبر، ای اے سی-پی ایم
13. ایم ڈی شری نواس، چیئرپرسن سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی
14. گجانن لونڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی
15. رابن چھیتری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم
16. پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
17. دنیش کمار، پروفیسر اینڈ ہیڈ، پروگرام مانیٹرنگ ڈویژن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
18. کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
19. رنجنا اروڑہ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی (ممبر-سیکریٹری)

© NCERT not to be republished

MANODARPAN
Empowering Minds, Enriching Lives
An Initiative of the Ministry of Education

اگر آپ...

ذاتی تعلقات

تعلیم اور امتحان

ساتھیوں کے دباؤ

کریئر

سے متعلق کسی بھی طرح کے ذہنی دباؤ، پریشانی، فکرمندی،
مایوسی یا الجھن میں مبتلا ہیں تو کاؤنسلر کی مدد لیں

فون کریں
8448440632

نیشنل ٹول فری کاؤنسلنگ
ٹیلی ہیلپ لائن
صبح 8 تا رات 8 بجے تک
ہفتے کے سبھی دن

منودرپن

کووِڈ-19 کے قہر اور اس کے بعد طلبا کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے نفسیاتی معاونت

(آتم نربھر بھارت مہم کے ایک جز کے طور پر وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ایک پہل)

www.https://manodarpan.education.gov.in

© NCERT not to be republished

ٹیم برائے درسی کتاب

رہنمائی

مہیش چندر پنت

چیئرپرسن، این ایس ٹی سی اینڈ ممبر، کوآرڈی نیشن کمیٹی، کری کولر ایریا گروپ(CAG):ابتدائی سطح

منجل بھارگو

نائب چیئرپرسن، این ایس ٹی سی، ممبر، کوآرڈی نیشن کمیٹی، کری کولر ایریا گروپ(CAG):ابتدائی سطح

سنیتی سنوال

پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر-کنوینر، کوآرڈی نیشن کمیٹی، کری کولر ایریا گروپ(CAG):ابتدائی سطح

چیئرپرسن سب گروپ (اردو)

قاضی عبیدالرحمن ہاشمی

سابق پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

معاونین:

- ابوظہیر ربّانی، اسسٹنٹ پروفیسر، دیال سنگھ کالج، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی
- اسرار احمد، ٹی جی ٹی اردو، سرووِدے بال ودیالے، نورنگر، نئی دہلی
- پرویز اختر خاں، ٹی جی ٹی اردو، ایس وی مڈل اسکول، قریش نگر، دہلی
- حکیم اللہ، لیکچرار اردو، گورنمنٹ انٹر کالج، رام پور، یوپی
- خان محمد ذاکر حسین، لیکچرار، نورالاسلام جونیئر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس، شیواجی نگر، گونڈوی

© NCERT not to be republished

- سلمان فیصل، ٹی جی ٹی اردو، ایس بی وی، جھیل کھرنجا، دہلی
- شاہ فیصل جان، اسسٹنٹ پروفیسر، حامدی کاشمیری کالج، سری نگر، کشمیر
- صغیر اختر، ٹی جی ٹی، اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی
- علام الدین، ایم پی پرائمری اسکول، ترکمان گیٹ، دہلی
- محمد فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جواہر نوودے ودیالیہ، گورکھپور، یوپی
- محمد معظم الدین، پروفیسر (ریٹائرڈ) ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
- محمد طیب علی، اسسٹنٹ پروفیسر اردو، نیو کالج، چنئی
- نسرین بیگم، پروفیسر اردو، سبکینتھی دیوی گرلز کالج، یونیورسٹی آف آگرہ، یوپی
- نفیس حسن، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، ایس بی وی، نیو دی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی
- ہردے بھانو پرتاپ، اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین کالج، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی

مبصرین

پروفیسر دنیش پرساد سکلانی

ڈائریکٹر اینڈ پروفیسر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ڈاکٹر میرا بھارگو

پروفیسر ایمیرٹس، ہوفسٹرہ یونیورسٹی، نیویارک، یو ایس اے

پروفیسر رنجنا اروڑہ

ہیڈ کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر - سکریٹری

ممبر - کوآرڈی نیٹر، سب گروپ (اردو)

چمن آرا خاں

پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں جن ماہرین تعلیم اور اساتذہ نے شرکت کی ہے، کونسل ان سبھی کی دلی شکر گزار ہے۔ ان کے علاوہ کونسل کے سبھی ضروری مضامین جیسے شمولیت، جینڈر اور آرٹ- تعلیم کے لیے پروفیسر اندرانی بھادری، پروفیسر ونے سنگھ، پروفیسر مونا یادو، پروفیسر ملی رائے اور پروفیسر جیوتسنا تیواری کا بھی بہت بہت شکریہ۔

ڈاکٹر عبدالرزاق زیادی ایس آر اے اور خبیب ظفر جونیئر پروجیکٹ فیلو بھی دلی شکریے کے خاص مستحق ہیں کہ انھوں نے اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے بڑی ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔

اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں پبلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی اور سید پرویز احمد، ایڈیٹر کنسلٹنٹ، طیب احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچول)، محمد شارب ضیا، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچول)، واعظ الرحمن صدیقی، پروف ریڈر، مسیح الدین، ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹریکچول)، امجد حسین ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹریکچول) اور پون کمار بریار انچارج ڈی ٹی پی سیل نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا۔ لہٰذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

ہمارا قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جَیے ہے،
بھارت بھاگیہ وِدھاتا
پنجاب سِندھ گُجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگا
وندھیا ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جَلَدِھی ترنگا
توا شُبھ نامے جاگے
توا شُبھ آشش مانگے
گاہے توا جَیے گاتھا
جن گن من ادھی نایک جَیے ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا
جَیے ہے جَیے ہے جَیے ہے
جَیے جَیے جَیے جَیے ہے

ہمارا قومی ترانہ، رابندرناتھ ٹیگور نے جسے اصلاً بنگالی زبان میں تحریر کیا تھا، اس کا ہندی ترجمہ قانون ساز اسمبلی نے قومی ترانے کی حیثیت سے 24/جنوری 1950 کو اختیار کیا۔

ترتیب

پیش لفظ	iii
اس کتاب کے بارے میں	v

اکائی 1 ...... خاندان

.1	حمد	نظم	حفیظ جالندھری	1
.2	آم کی گٹھلی	کہانی		9
.3	عید	مضمون		18

اکائی 2 ...... قومی یک جہتی

.4	بھارت پیارا، بھارت پیارا	نظم	افسر میرٹھی	29
.5	ستاروں سے آگے	مضمون		37
.6	کشمیر	سفر نامہ	صالحہ عابد حسین	47

اکائی 3 ...... ہمارا ماحول

.7	برسات	نظم	اسمٰعیل میرٹھی	59
.8	دوست کی پہچان	کہانی		66
.9	میوزیم کی سیر	مضمون		73

© NCERT not to be republished

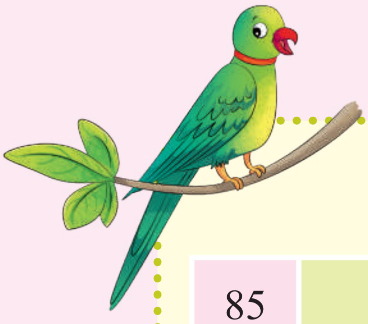

اکائی 4 ...... ہماری تہذیب

.10	ہمدردی	نظم	علامہ اقبال	85
.11	بھلائی	کہانی		94
.12	فٹ بال	مضمون		103

اکائی 5 ...... صحت اور غذا

.13	درختوں سے محبت	نظم	مدحت الاختر	113
.14	نیم کا پیڑ	کہانی		122
.15	تندرستی اور غذا	مضمون		131

.16	پھول کماری	کہانی	ہندی سے ترجمہ	141
.17	سب کا پیارا	نظم	برکت علی فراق	145
.18	رات	نظم	ماخوذ	147
.19	لومڑی اور کوّا	کہانی	تصویری کہانی	149

© NCERT not to be republished

1

حمد

4331CH01

اَے دو جہاں کے والی　　اَے گلشنوں کے مالی
ہر چیز سے ہے ظاہر　　حکمت تری نرالی
تیرے ہی فیض سے ہے　　سرسبز ڈالی ڈالی
پتّوں میں تیری رنگت　　پھولوں میں تیری لالی

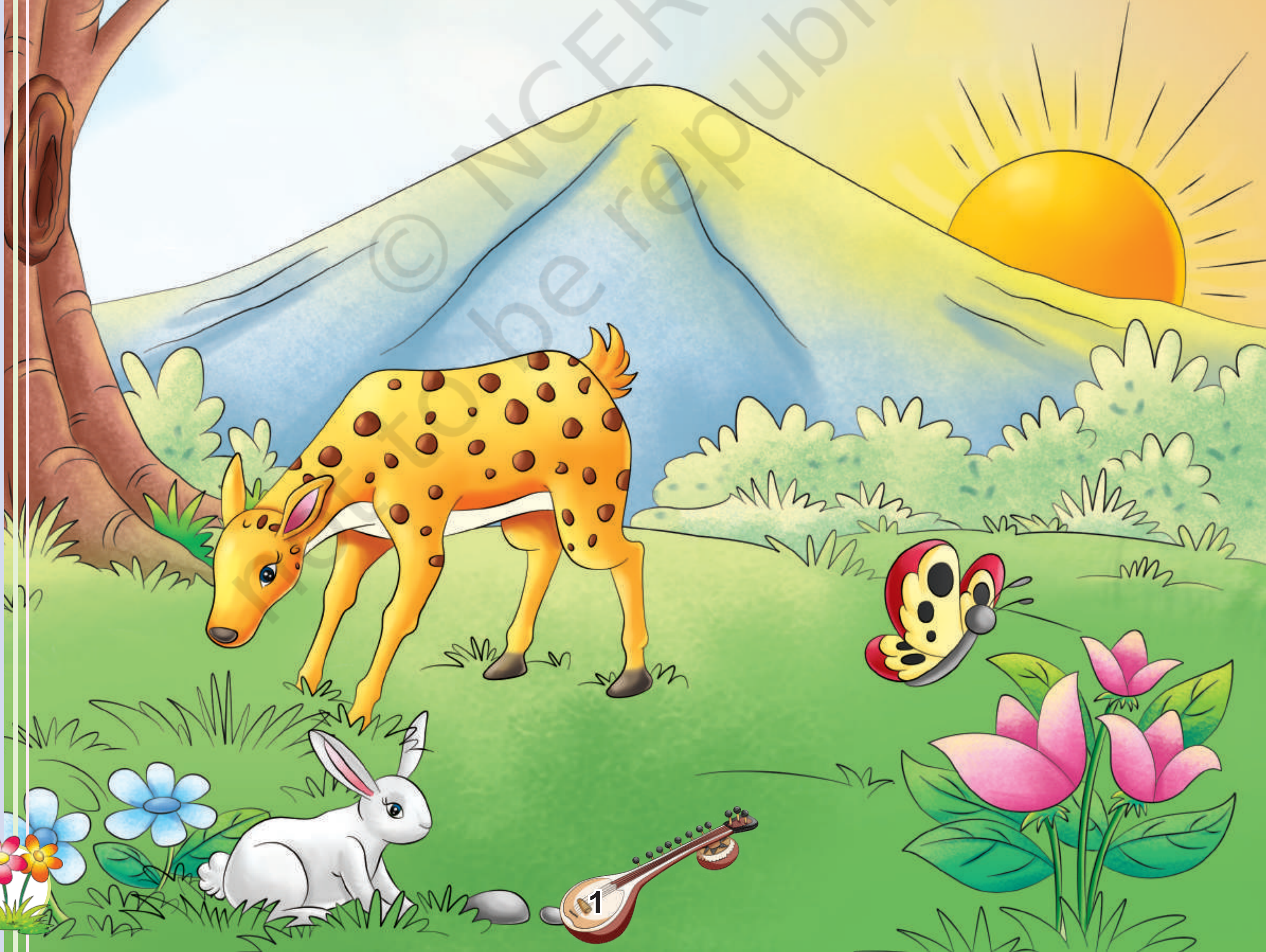

© NCERT not to be republished

تو نے ہمیں بنایا اور سوچنا سکھایا
ہر شے میں ہم نے دیکھا تیرے کرم کا سایا
جس راستے میں ڈھونڈا تیرا نشان پایا
خالق ہے تو خدایا مالک ہے تو خدایا
سارا ہے کام تیرا
پیارا ہے نام تیرا

(حفیظ جالندھری)

© NCERT not to be republished

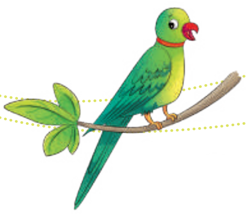

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

حمد	خدا کی تعریف، خدا کی تعریف میں کہی جانے والی نظم
جہاں	دنیا
والی	مالک
گلشن	باغ
حکمت	دانائی، عقل مندی، انداز
فیض	فائدہ، بھلائی
سرسبز	ہرا بھرا
شے	چیز
کرم	مہربانی
خالق	بنانے والا

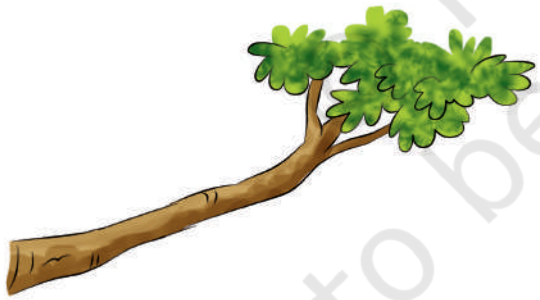

سوچیے اور بتائیے

1. دونوں جہان کا والی کون ہے؟

....

© NCERT not to be republished

2. خدا نے ہمیں کیا سکھایا ہے؟

....

3. اس نظم میں خدا کے لیے کون کون سے الفاظ آئے ہیں؟

....

4. کن کن چیزوں میں آپ نے خدا کی نشانی دیکھی یا محسوس کی ہے؟

....

5. آپ اپنی زبان میں خدا کے لیے کون کون سے الفاظ استعمال کرتے ہیں؟

....

مصرعے مکمل کیجیے

ہر چیز سے ہے ظاہر	....
تیرے ہی فیض سے ہے	....
....	اور سوچنا سکھایا
جس راستے میں ڈھونڈا	....
....	پیارا ہے نام تیرا

© NCERT not to be republished

دیے ہوئے الفاظ کو الٹ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنایئے

مثال : سر = رس

نام = ...

اے = ...

ہر = ...

مالک = ...

دیے گئے الفاظ کے آخری حرف کو ہٹا کر نیا لفظ بنایئے اور بلند آواز سے پڑھیے

حکمت = حکم

رنگت = ...

سبز = ...

تیری = ...

پیارا = ...

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

فَیض ....

خالق ....

نشان ....

پھولوں ....

گلشنوں ....

ہم آواز لفظوں کے جوڑ ملایئے

الف	ب
خدایا	ڈالی
لالی	پیارا
سارا	نام
کام	سکھایا

© NCERT not to be republished

دیے گئے لفظوں کے حروف مثال کے مطابق الگ الگ کر کے لکھیے

مثال : حکمت = ح ک م ت

فیض =

نشان =

خالق =

گلشنوں =

کیجیے

خدا نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ان میں سے چند نعمتوں کو لکھیے۔

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- حمد کو مناسب لب و لہجہ اور آہنگ کے ساتھ سنایا جائے۔
- بچوں کو بلند آواز سے نظم پڑھنے کا موقع دیں۔

رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

لطیفہ / چٹکلہ

باپ (بیٹے سے): بیٹا! تم نے نانا کے خط کا جواب کیوں نہیں دیا؟

بیٹا: ابّو! آپ نے ہی تو کہا تھا کہ بڑوں کو جواب نہیں دیا کرتے۔

2

آم کی گٹھلی

4331CH02

ایک دن امّاں بازار سے بچوں کے لیے آم لائیں۔ ایک کلو میں سات آم آئے۔ آم چھوٹے چھوٹے اور خوب رسیلے تھے۔ امّاں نے ان آموں کو دھو کر فرج میں رکھ دیا اور بچوں سے کہا۔

''شام کو ابّا دفتر سے آئیں گے۔ تب تک فِرج میں آم بھی ٹھنڈے ہو جائیں گے۔ رات کے کھانے کے بعد ہم آم کھائیں گے۔''

منّے کو آم بہت پسند تھے۔ تھوڑی دیر میں امّاں، سیما اور سمیر دوسرے کمرے میں چلے گئے۔ اب چار سال کا شرارتی منّا کمرے میں اکیلا رہ گیا۔ اس نے اِدھر اُدھر دیکھا تو آس پاس کوئی نہ تھا۔ منّے نے

© NCERT not to be republished

موقع پاکر چپکے سے فرج کھول کر ایک آم اٹھالیا اور خوب مزے لے کر چوس چوس کر کھایا۔ پھر منّے نے ہاتھ منہ دھوکر کلّی کرلی اور دوسرے کمرے میں جاکر دادا دادی کے ساتھ باتیں کرنے لگا۔

شام کو ابّا آئے۔ دادا دادی کے ساتھ بیٹھ کر سب نے رات کا کھانا کھایا۔ کھانا کھاکر امّاں نے جب فرج سے آم نکالے تو سات کی جگہ صرف چھے آم تھے۔ امّاں نے بچوں سے پوچھا "کیا آپ میں سے کسی نے ایک آم کھایا ہے؟"

سیما اور سمیر نے انکار میں اپنی گردنیں ہلائیں۔

"نہیں امّاں! ہم نے تو فرج کھولا تک نہیں۔"

منّے کو شَرم آرہی تھی۔ پھر بھی جی کڑا کر کے اس نے کہا۔

"نہیں، میں نے تو آم نہیں کھایا ہے۔"

ابّا بچوں کا انکار سن کر مسکرائے اور کہا۔

"آم تو آپ لوگوں کے لیے ہی آئے تھے۔ اگر آپ میں سے کسی نے ایک

© NCERT not to be republished

آم کھا بھی لیا تو کوئی بات نہیں۔ لیکن
ہاں، ان آموں کی گٹھلیاں بہت چھوٹی
تھیں۔ مجھے تو یہ فکر ہو رہی ہے کہ اگر
کسی بچے نے آم کی گُٹھلی بھی نگل لی
ہوگی تو آج رات اس کے پیٹ میں
بڑے زور سے درد ہوگا۔"

اتنا سننا تھا کہ منّا جھٹ سے بول پڑا۔
"نہیں نہیں ابّا! گٹھلی تو بڑی تھی۔
میں نے اسے کوڑے دان میں پھینک دیا تھا۔" یہ سن کر سارے لوگ ہنس پڑے مگر

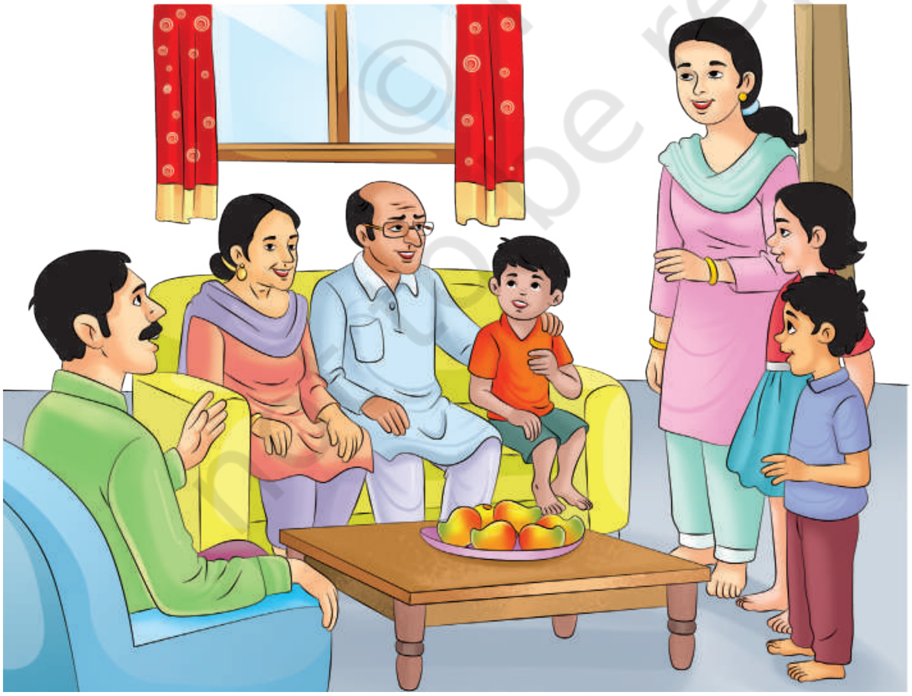

منّا شرم سے لال
ہو گیا۔
پاس ہی بیٹھی
دادی جان نے کہا
کہ منّے نے سچ کو
قبول کر کے میرا
دل جیت لیا۔

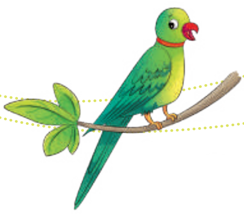

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

قبول کرنا	ماننا، اقرار کرنا
جی کڑا کرنا	دل مضبوط کرنا، ہمت کرنا
شرم سے لال ہونا	بہت زیادہ شرمندہ ہونا
دل جیتنا	خوش کر دینا

سوچیے اور بتائیے

1. امّاں سات ہی آم کیوں لائی ہوں گی؟

....

2. چپکے سے آم کھانے کے بعد منّا کس سے باتیں کرنے لگا؟

....

3. منّے کو شرم کیوں آ رہی تھی؟

....

© NCERT not to be republished

4. منّے کی شرارت کیسے پکڑی گئی؟

....

5. دادی جان کس بات پر خوش ہوئیں؟

....

صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگائیے

1. منّے کو آم پسند نہیں تھے۔ ☐
2. آم چھوٹے چھوٹے اور خوب رسیلے تھے۔ ☐
3. منّے نے آم خوب مزے لے کر چوس چوس کر کھایا۔ ☐
4. ابّا بچوں کا انکار سن کر بہت غصّہ ہوئے۔ ☐
5. سیما اور سمیر دونوں نے انکار میں گردن ہلائی۔ ☐

سامنے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے

1. ایک دن .... بازار سے بچوں کے لیے آم لائیں۔ (اماں / دادی)
2. آم چھوٹے .... اور خوب رسیلے تھے۔ (چھوٹے / بڑے)
3. آم تو .... لوگوں کے لیے ہی آئے تھے۔ (آپ / خاص)
4. یہ سن کر منّا جھٹ سے .... پڑا۔ (کود / بول)

© NCERT not to be republished

5. میں نے اسے.......... میں پھینک دیا تھا۔ (کمرے / کوڑے دان)

دی گئی تصویروں کے نام باکس میں تلاش کیجیے اور اس پر مثال کے مطابق دائرہ بنائیے۔

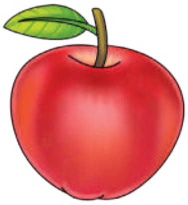
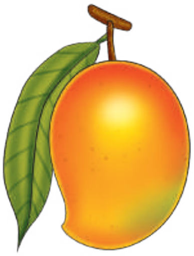

د	و	ر	م	ا	م	آ
ٹ	ہ	ر	ت	ن	س	ڑ
ی	چ	ی	ل	ا	ی	و
ا	ل	ے	ک	ر	ب	س

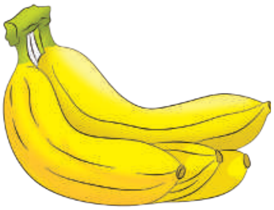
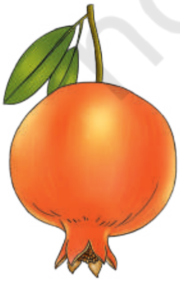

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- ایک دن امّاں جان بازار سے بچّوں کے لیے آم لائیں۔

اس جملے میں: 'امّاں جان، بچے' کسی شخص کا نام ہیں۔

بازار — جگہ کا نام ہے۔

آم — پھل ہے ایک چیز کا نام ہے۔

کسی شخص، کسی جگہ یا کسی چیز کے نام کو 'اسم' کہتے ہیں۔

نیچے دیے گئے جملوں میں اسم تلاش کر کے لکھیے

1. شام کو ابّا دفتر سے آئیں گے۔

....

2. امّاں، سیما اور سمیر کمرے میں چلے گئے۔

....

3. منّے نے گٹھلی کو کوڑے دان میں پھینک دیا۔

....

4. دادی امّاں نے کہا کہ منّے نے سچ قبول کر کے میرا دل جیت لیا۔

....

© NCERT not to be republished

5. سات آم گھر کے سات لوگوں نے کھائے۔

....

کیجیے

بچے عام طور پر بچپن میں منّے کی طرح شرارت کرتے ہیں۔ آپ بھی اپنی کسی شرارت کو سنائیے اور لکھیے

....

....

....

دادا دادی یا نانا نانی کی وہ باتیں سنائیے اور لکھیے جو آپ کو بے حد پسند ہیں

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

رنگ بھریے

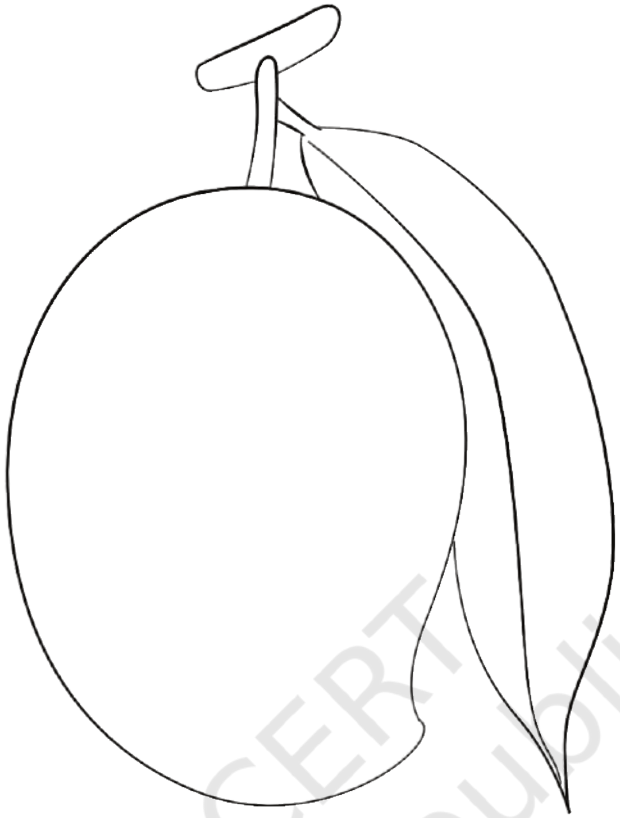

لطیفہ / چٹکلہ

ارشد : میں بچپن میں بہت طاقت ور ہوا کرتا تھا۔

عامر : وہ کیسے؟

ارشد : میری امّی کہتی ہیں کہ میں جب بچپن میں روتا تھا تو سارا گھر سر پر اٹھا لیتا تھا۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے آموں کے متعلق گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- بچّوں سے کہانی کی تصویروں پر بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

3

عِید

4331CH03

ہندوستان میں مختلف مذہبوں کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔ ان سب کے تہوار بھی الگ الگ ہیں اور وہ انھیں اپنے اپنے طریقے سے مناتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ایسے تہوار بھی ہیں جو پورے ہندوستان میں منائے جاتے ہیں۔ ایسے تہواروں میں عِید، ہولی، دیوالی اور کِرسمس وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

عِید مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ عِید کے دن نماز ادا کرنے سے پہلے ایک مقررہ رَقم غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اسے 'فطرہ' کہتے ہیں۔ اسی لیے اس عِید کو 'عِید الفطر' بھی کہا جاتا ہے۔ اس دن ہر گھر میں سویّاں بنتی ہیں۔ لوگ مٹھائیاں خرید کر لاتے اور گھر میں بھی

© NCERT not to be republished

بناتے ہیں۔ اسی لیے اسے میٹھی عید بھی کہا جاتا ہے۔ عید کا مطلب ہی 'خوشی' اور 'خوشی کا تہوار' ہے۔ یہ تہوار رمضان کا مہینہ ختم ہونے کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔

مسلمان رمضان کے پورے مہینے روزے رکھتے ہیں۔ روزہ صبح ہونے سے تھوڑی دیر پہلے شروع ہوتا ہے اور سورج ڈوبنے تک جاری رہتا ہے۔ اس دوران روزے

دار نہ کچھ کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں۔ بس صبح ہونے سے پہلے کچھ کھا پی لیتے ہیں جسے 'سحری' کہتے ہیں۔ سورج ڈوبنے کے بعد روزہ کھولتے ہیں جسے 'افطار' کہا جاتا ہے۔ اکثر لوگ زکوٰۃ بھی اسی مہینے میں نکالتے ہیں اور اسے ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

رمضان کے روزے پورے ہونے کے بعد جب انتیسویں یا تیسویں روزے

کی شام چاند دکھائی دیتا ہے تو اگلے دن بڑے دھوم دھام سے عید منائی جاتی ہے۔ کئی دن پہلے سے عید کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ بازاروں میں بڑی رونق ہوتی ہے۔ کوئی کپڑے خریدتا ہے تو کوئی

جوتے۔ سویّاں اور مٹھائیاں تو سبھی خریدتے ہیں۔ چوڑیوں اور کپڑوں کی دُکانوں پر بھیڑ لگی ہوتی ہے۔ سب اپنی اپنی پسند اور ضرورت کی چیزیں خریدنے میں لگے ہوتے ہیں۔ لوگ اپنے گھروں کو صاف ستھرا کر کے سجاتے ہیں۔

عید کی صبح سبھی نہا دھو کر نئے اور صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں اور عِطر لگاتے ہیں۔ چھوٹے بڑے سبھی عید گاہ یا بڑی مسجدوں میں عید کی نماز پڑھنے کے لیے جاتے ہیں۔ نماز پڑھنے کے بعد لوگ آپس میں گلے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ عید کی نماز پڑھ کر واپس آتے ہوئے بچوں کے

لیے طرح طرح کے کھلونے اور غبّارے خریدے جاتے ہیں۔ گھر آنے کے بعد گھر کے بڑے، بچوں کو عیدی دیتے ہیں۔ عیدی پا کر بچے بہت خوش ہوتے ہیں۔ عید کے موقعے پر گھروں میں کھانے پینے کا خاص اہتمام ہوتا ہے۔ سوّیاں اور طرح طرح کی چیزیں پکائی جاتی ہیں۔ اس موقعے پر دوست، رشتے دار سب مل کر مختلف قسم کے پکوان کھاتے ہیں۔ سوّیوں اور مٹھائیوں کے بھی مزے لیتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

عید کے دن

عید گاہ کے باہر،

گاؤں اور شہر

میں جگہ جگہ میلہ

لگتا ہے۔ مٹھائی

اور کھلونوں کی

دُکانیں سجائی جاتی

ہیں۔ ہنڈولے

بھی لگائے جاتے

ہیں جن میں بچے

جھولا جھولتے ہیں۔ عید کے دن ہر گھر میں بڑی رونق ہوتی ہے۔ بازاروں میں چہل پہل رہتی ہے اور ہر طرف خوشی کا ماحول ہوتا ہے۔ عید ہمیں آپسی محبت اور اخوّت کا پیغام دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- عید سے متعلق طلبا سے گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- مضمون کی تصویروں پر بچوں سے بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

عیدی ◀ وہ رقم جو والدین یا رشتے دار عید کے دن بچوں کو دیتے ہیں۔

رمضان ◀ اسلامی سال کا نواں مہینہ جس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں۔

مقررہ رقم ◀ طے کی گئی رقم

زکوٰۃ ◀ مال کا چالیسواں حصّہ جو سال گذرنے کے بعد ضرورت مندوں کو دیا جائے۔

تقسیم ◀ بانٹنا

رونق ◀ چہل پہل، دھوم دھام

اخوّت ◀ بھائی چارہ

سوچیے اور بتایئے

1. فطرہ کسے کہتے ہیں؟

....

2. افطار کس وقت کیا جاتا ہے؟

....

© NCERT not to be republished

3. عید کب منائی جاتی ہے؟

....

4. عید کی نماز کہاں ادا کی جاتی ہے؟

....

5. روزے دار صبح ہونے سے پہلے جو کچھ کھاتے پیتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

....

6. عیدی کسے کہتے ہیں؟

....

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

تقسیم ....

خوشی ....

رمضان ....

تیاریاں ....

دوست ....

© NCERT not to be republished

درست متضاد پر دائرہ بنائیے

مثال: شام	–	آج	کل	صبح
خوشی	–	جوش	غم	لطف
بڑا	–	چھوٹا	سیدھا	بلند
دن	–	سال	رات	شام
خاص	–	ساتھی	عام	شان
گاؤں	–	شہر	بازار	کھیت

دیے گئے الفاظ سے پہلا حرف ہٹا کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیے

مثال: چھل	=	ہل
مطلب	=	....
دکھائی	=	....
اگلے	=	....
کپڑے	=	....
ختم	=	....
مسجدوں	=	....

© NCERT not to be republished

کالم 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملایئے

ب	الف
	عید
	ہولی
	دسہرہ
	دیوالی
	کرسمس

© NCERT not to be republished

اس سبق میں ایک لفظ ہے 'رشتے دار' جو کہ 'رشتے' اور 'دار' سے مل کر بنا ہے جس کے معنی ہیں 'رشتے والے'۔ ایسے ہی نیچے کے الفاظ میں بھی 'دار' جوڑ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیے

مثال :	خبر	+	دار	=	خبر دار
	ایمان	+	....	=	....
	شان	+	....	=	....
	دین	+	....	=	....
	عزت	+	....	=	....
	جان	+	....	=	....
	زمین	+	....	=	....

لکھیے

عید کے دن آپ کو جو عیدی ملتی ہے، اس سے آپ کیا کرتے ہیں؟

....

....

....

© NCERT not to be republished

کیجیے

عید کارڈ بنا کر اس میں رنگ بھریے

پہیلی

کان پکڑ کر ناک پہ بیٹھے ناک چڑھی کہلائے

لوگ اسے آنکھوں پہ بٹھائیں اپنی شان دکھائے

© NCERT not to be republished

4

بھارت پیارا، بھارت پیارا

4331CH04

آنکھوں کا ہے تارا بھارت
دل کا اپنے سہارا بھارت
نیارا سب سے ہمارا بھارت
بھارت پیارا، بھارت پیارا
بھارت پیارا، بھارت پیارا

© NCERT not to be republished

پیارے پھول اور پھل بھارت کے
پیارے سب جنگل بھارت کے
پیارے آج اور کل بھارت کے
پیارے جل اور تھل بھارت کے
بھارت پیارا، بھارت پیارا

افسر سب کے دل بہلائیں
اُمیدوں کے پھول کھلائیں
اپنے دیس کے ہم گُن گائیں
سب مل کر یہ گیت سنائیں
بھارت پیارا، بھارت پیارا

(افسر میرٹھی)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

نیارا	انوکھا، نِرالا
جل	پانی
تھل	خشکی، زمین
جگ	دنیا
آنکھوں کا تارا ہونا	بہت پیارا ہونا

سوچیے اور بتائیے

1. بھارت کو آنکھوں کا تارا کیوں کہا گیا ہے؟

....

2. شاعر نے بھارت کی کن کن چیزوں کو پیارا کہا ہے؟

....

3. سب کے دل کیسے بہلائیں گے؟

....

© NCERT not to be republished

4. بھارت کے آج اور کل سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

....

5. ہمالیہ پہاڑ سے نکلنے والی دو ندیوں کے نام لکھیے؟

....

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

1. آنکھوں کا ہے تارا ....

2. .... سب سے ہمارا بھارت

3. پیارے پھول اور .... بھارت کے

4. امیدوں کے .... کھلائیں

5. سب مل کر یہ .... سنائیں

نیچے دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیے اور ان کے نیچے اس نظم کا وہ مصرعہ لکھیے جس میں ان کا ذکر ہوا ہے

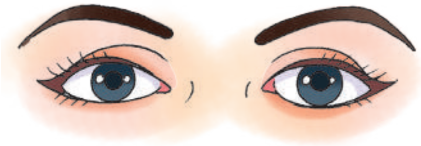

....

© NCERT not to be republished

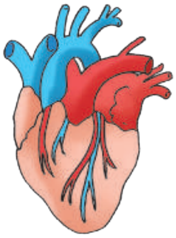

....

....

کالم 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

الف	ب
آنکھوں کا ہے تارا بھارت	پیارا بھارت، پیارا بھارت
نیارا سب سے ہمارا بھارت	دل کا اپنے سہارا بھارت
پیارے آج اور کل بھارت کے	امیدوں کے پھول کھلائیں
افسر سب کے دل بہلائیں	پیار سے جل اور تھل بھارت کے

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے پانچ الفاظ لکھیے

ج	و	پھ	ہ	م	ا	ل	ا
گ	ت	و	پ	ہ	ا	ڑ	و
پ	خ	ل	ج	ج	بھ	ن	ٹ
ک	م	ج	ن	ن	ا	ک	ج
ا	ف	س	ر	گ	ر	ل	خ
ڑ	س	م	ں	ل	ت	ج	ل

مثال : پھول

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....
5. ....

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق بے جوڑ لفظ کو پہچان کر سامنے لکھیے

مثال : پھول	پھل	کونپل	پانی	=	پانی
پہاڑ	پربت	چٹان	دریا	=	....
قلم	دل	ہاتھ	آنکھ	=	....
گیت	گانا	بچہ	لوری	=	....
کتاب	نل	کاپی	قلم	=	....

پانچ پھولوں اور پانچ پھلوں کے نام لکھیے

	پھول	پھل
.1	....	....
.2	....	....
.3	....	....
.4	....	....
.5	....	....

اساتذہ کے لیے ہدایات

- پھل، پھول، جنگل، ندی وغیرہ پر بچوں سے گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- بھارت کی خوبصورتی پر بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

تارا ....

سہارا ....

بھارت ....

بہلائیں ....

اپنے پسندیدہ پھول کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

پہیلی

دیکھنے میں نہ پھول نہ پھل

کہنے کو اک پھول اک پھل

5
ستاروں سے آگے

4331CH05

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہریانہ کے ضلع کرنال کے چھوٹے سے قصبے میں حنا نام کی ایک چھوٹی سی لڑکی رہتی تھی۔ وہ ہر وقت اپنے خیالوں میں آسمانوں کی سیر کرتی رہتی۔

ایک دن اُس کی ٹیچر مسز شرما نے اعلان کیا کہ ”آج ہم ایک مشہور خاتون کے بارے میں پڑھیں گے۔ ایک ایسی خاتون جس نے خلا کی طرف اُڑان بھری۔“ مسز شرما نے خلا کا سفر کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کلپنا چاولہ کی کہانی سنانی شروع کی تو سبھی بچوں میں جوش بھر گیا۔ حنا تو جیسے خود بھی آسمانوں کے سفر پر نکل پڑی تھی۔

مسز شرما نے پوچھا: ”کیا آپ جانتے ہیں کہ کلپنا چاولہ یہیں کرنال میں پیدا ہوئی

© NCERT not to be republished

تھیں۔ بالکل آپ کی طرح! وہ آپ کی طرح اسکول جاتی تھیں اور اپنے والد کے ساتھ ہوائی جہاز دیکھنا پسند کرتی تھیں۔"

بچوں کی سرگوشیوں کے درمیان حنا نے ہاتھ اٹھایا۔ "میڈم! کیا وہ واقعی خلائی سفر پر گئی تھیں؟"

"جی ہاں" مسز شرما نے جواب دیا۔ '1997 میں کلپنا نے اسپیس شٹل کولمبیا پر اڑان بھری اور خلا میں جانے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ انھوں نے زمین سے پینسٹھ لاکھ میل کی بلندی پر 673

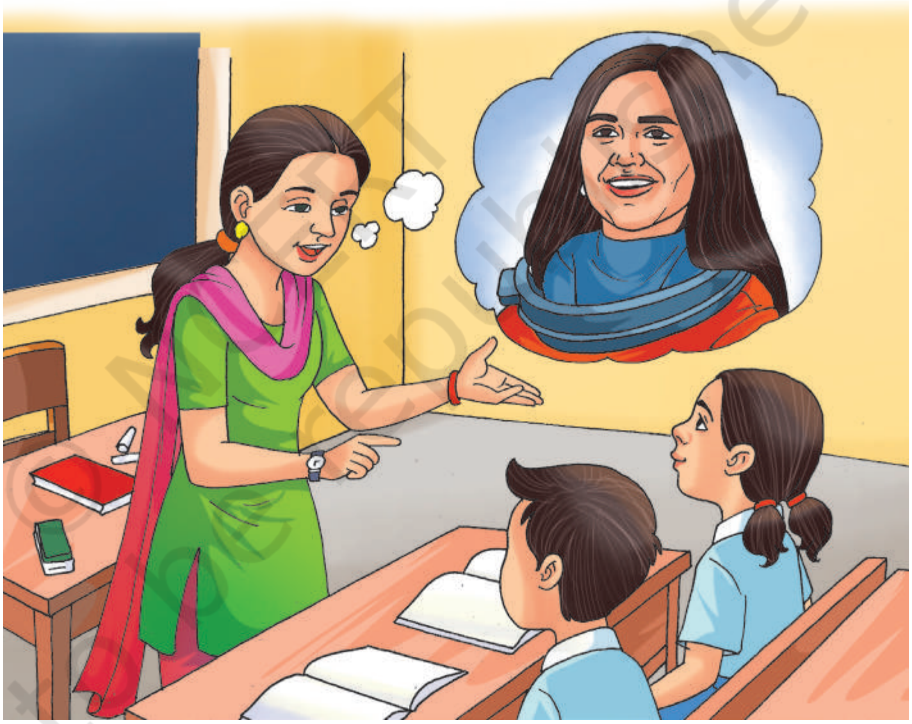

گھنٹے اور 43 منٹ گزارے۔" حنا اور اس کی سہیلیاں مسز شرما کی باتیں دھیان سے سنتی رہیں۔

وہ کلپنا کی کامیابیوں اور کرنال سے خلاباز بننے تک کا سفر بیان کرتی رہیں۔

کلاس کے بعد حنا اور اس کی سہیلیاں اسکول کے صحن میں پرانے برگد کے نیچے بیٹھی

کلپنا چاولہ کی حیرت انگیز مہم کے بارے میں باتیں کرتی رہیں۔ ”خلائی سفر پر جانے اور وہاں سے زمین کو دیکھنے کے بارے میں سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔“ شالو نے کہا: ”شاید ایک دن ہم میں سے بھی کوئی خلائی سفر پر جا سکتا ہے۔“ حنا مسکراتے ہوئے بولی۔ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

سال گزرتے گئے۔ لیکن بچے کلپنا چاولہ کی باتیں کرتے رہے۔ پہلی فروری 2003 کو کلپنا کا اِسپیس شٹل کولمبیا حادثے کا شکار ہو گیا اور اس میں موجود ساتوں خلابازوں کی موت ہو گئی۔ پورا کرنال غم میں ڈوب گیا۔ حنا اور اس کی سہیلیوں کو یہ جان کر گہرا صدمہ ہوا۔ وہ بوڑھے برگد کے نیچے جمع ہوئیں، موم بتیاں روشن کیں اور کلپنا کے بارے میں باتیں کیں۔ ”بے شک وہ ہمارے ساتھ نہ ہوں، لیکن ان کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔“ حنا نے کہا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ شالو نے بھرّائی ہوئی آواز میں بتایا کہ کلپنا چاولہ کہا کرتی تھیں ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“ انھوں نے اپنی بات کو سچ کر دکھایا۔ سب کا دعویٰ تھا کہ ان کی عظیم قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

اس کے بعد کے سالوں میں، حکومتوں اور یونیورسٹیوں میں یہاں تک کہ امریکہ کے خلائی تحقیق کے ادارے ’ناسا‘ نے بھی کلپنا چاولہ کو مختلف انعام دیے۔ ان کے نام پر سڑکوں، یونیورسٹیوں اور اداروں کے نام رکھے گئے۔ ایک دن حنا نے حیرت

© NCERT not to be republished

اور خوشی کے ساتھ چِلّا کر بتایا، ”ارے! کیا آپ کو معلوم ہے کہ 2022 میں کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ بھی لانچ ہوا تھا؟ واقعی اب وہ آسمان پر ایک ستارے کی طرح ہیں۔“

بچے بڑے ہوتے گئے اور ان کے دل میں کلپنا چاولہ کی محبت بڑھتی گئی۔ ان کی محنت اور سفر سے متاثر ہو کر، انھوں نے بڑے بڑے خواب دیکھے اور اپنے شہر کے ہیرو کی طرح ستاروں تک پہنچ گئے۔ اب حنا بھی

خلائی مشن کے لیے تیار ہے۔ اس طرح کرنال میں کلپنا چاولہ کی کہانی نے بچوں کے ذہنوں پر اثر چھوڑا۔ ایک بار پھر ثابت ہوا کہ خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جا سکتے ہیں۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

خلا ◄ زمین اور آسمان کے بیچ کا وہ علاقہ جہاں ہوا، پانی، روشنی اور آواز وغیرہ کچھ بھی نہیں ہے۔

سرگوشی ◄ چپکے چپکے باتیں کرنا، کانا پھوسی

واقعی ◄ سچ مچ، حقیقت میں

بلندی ◄ اونچائی

خلاباز ◄ خلا میں سفر کرنے والا

حیرت انگیز ◄ حیرت میں ڈالنے والا

مہم ◄ بہت مشکل کام

صدمہ ◄ غم، افسوس

مشن ◄ خاص مقصد

دعویٰ ◄ یقین کے ساتھ کوئی بات کہنا

متاثر ◄ اثر قبول کرنے والا

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. حنا آسمانوں کے سفر پر کیوں نکل پڑی؟

....

2. کلپنا چاولہ کہاں پیدا ہوئیں اور انھیں کیا پسند تھا؟

....

3. 1997 میں کلپنا نے زمین سے کتنی بلندی پر کتنا وقت گزارا تھا؟

....

4. کلپنا چاولہ کی موت پر بچوں نے کیا دعویٰ کیا؟

....

5. یہ کیسے ثابت ہوا کہ خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جاسکتے ہیں؟

....

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

1. ایک ایسی خاتون جس نے .... کی طرف اُڑان بھری۔

2. .... میں کلپنا نے اسپیس شٹل کولمبیا پر اڑان بھری۔

3. پہلی فروری 2003 کو کلپنا کا اِسپیس شٹل کولمبیا .... کا شکار ہو گیا۔

4. حنا اور اس کی سہیلیوں کو یہ جان کر گہرا .... ہوا۔

5. حنا ہر وقت اپنے خیالوں میں آسمانوں کی .... کرتی رہتی۔

درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگائیے

- کلپنا چاولہ یہیں کرنال میں پیدا ہوئی تھیں۔ ☐
- کلپنا چاؤلہ نے کہا تھا ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“ ☐
- 2022 میں کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ بھی لانچ ہوا تھا۔ ☐
- کرنال میں کلپنا چاولہ کی کہانی نے بچوں کے ذہنوں پر اثر چھوڑا۔ ☐
- خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جاسکتے ہیں۔ ☐

ذیل میں دیے گئے مؤنث کا مذکر لکھیے

مؤنث	چھوٹی	کرتی	بیٹھی	گہری
مذکر				

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق واحد کی جمع بنایئے

سرگوشی	سرگوشیاں	سرگوشیوں
سہیلی	....	....
بلندی	....	....
موم بتی	....	....
قربانی	....	....

کالم "الف" اور کالم "ب" میں دی گئی معلومات کا جوڑ بنایئے

الف	ب
کلپنا نے اسپیس شٹل کولمبیا پر اڑان بھری	673 گھنٹے، 43 منٹ
کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ لانچ ہوا	2003
کلپنا کا اِسپیس شٹل کولمبیا حادثے کا شکار ہو گیا	1997
انھوں نے زمین سے پینسٹھ لاکھ میل کی بلندی پر گزارے	2022

© NCERT not to be republished

یہ بات کس نے کہی؟ اس کا نام لکھیے

1. آج ہم ایک مشہور خاتون کے بارے میں پڑھیں گے۔

....

2. شاید ایک دن ہم میں سے بھی کوئی خلائی سفر پر جا سکتا ہے۔

....

3. وہاں سے زمین کو دیکھنے کے بارے میں سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

....

4. کلپنا چاولہ کہا کرتی تھیں ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“

....

اساتذہ کے لیے ہدایات

- کلپنا چاولہ کے متعلق طلبا سے گروپ میں مباحثہ کروایا جا سکتا ہے۔
- آڈیو/ویڈیو میں کلپنا چاولہ کی کہانی کو سنوانے کے مواقع فراہم کروائے جا سکتے ہیں۔
- طلبا سے اس سبق پر رول پلے کروایا جا سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

پہیلی

ایک تھال موتیوں سے بھرا
سب کے سر پر اوندھا دھرا
چاروں اور وہ تھال پھرے
موتی اس سے اک نہ گرے

مریم کو خلا تک پہنچانے میں مدد کریں

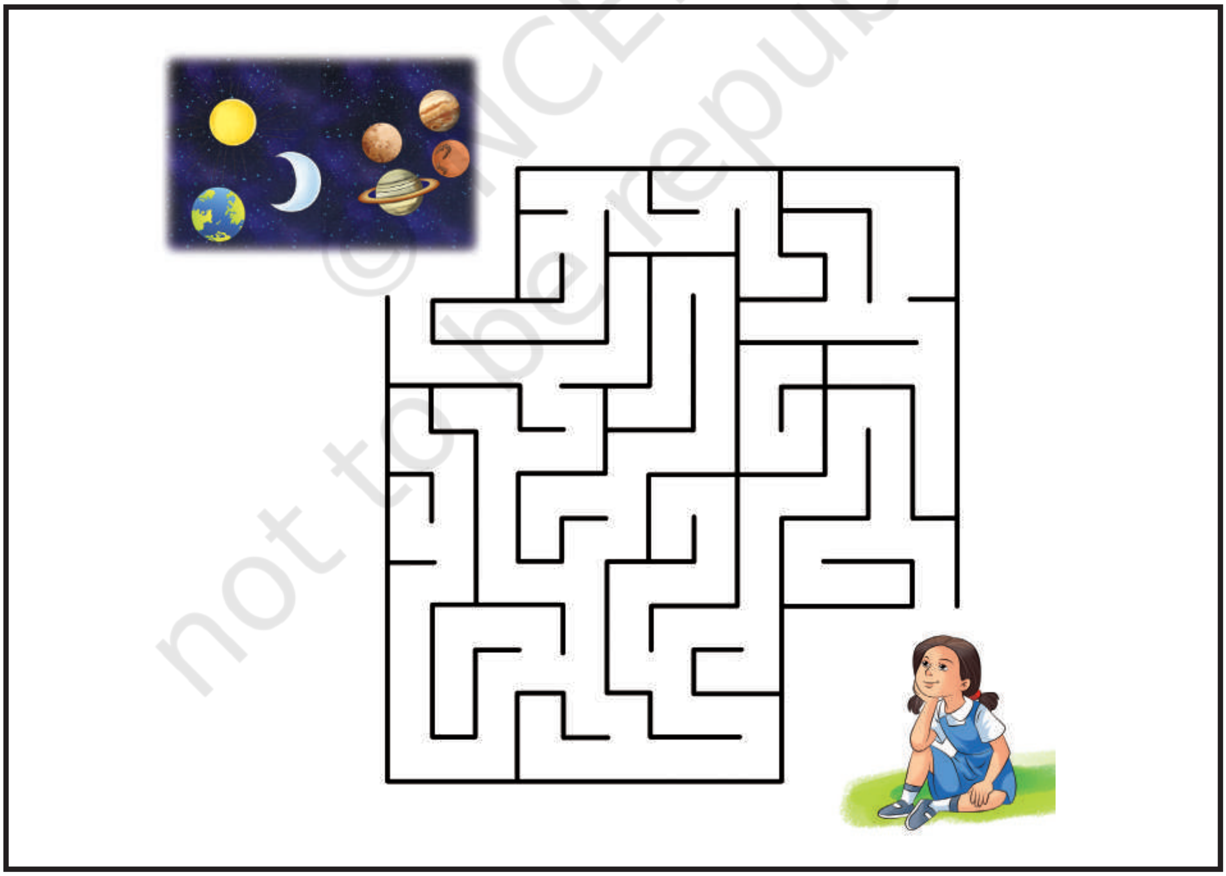

© NCERT not to be republished

6

کشمیر

4331CH06

میں نے ہندوستان کے پہاڑی مقامات دیکھے۔ شِملہ، نینی تال اور رانی کھیت کی بھی سیر کی۔ ہم مہابلیشور تین دن جا کر رہے، لیکن سب سے زیادہ سیر میں نے کشمیر کی کی ہے۔ سری نگر اور آس پاس کے علاقے تو چھان ہی ڈالے۔ اس کے علاوہ پام پور، سون مرگ، مانس بن جھیل جس کے چاروں طرف کنول کے پھولوں کے تختے اسے عجیب حسن بخشتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

یوں تو کشمیر کا چپّہ چپّہ جنّتِ ارضی معلوم ہوتا ہے، لیکن مجھے پہلگام سب سے زیادہ پسند ہے۔ اس کی سیر سے جی کبھی نہیں بھرتا۔ پہلگام سے اوپر اونچی پہاڑیوں پر شان دار اور خوب صورت مناظر ملتے ہیں۔ اونچی اونچی برف پوش چوٹیاں اور گہری سرسبز وادیاں ایک طرف نظروں کو اسیر کر لیتی ہیں تو دوسری طرف گھوڑوں کے پھِسل جانے کے ڈر سے خوف بھی معلوم ہوتا ہے۔ چندن واڑی پہنچ کر دور تک چشمے پر جمی ہوئی برف سڑک کے مانند دیکھی۔ اس پر چلے، برف توڑ کر کھائی اور سردی سے جم جم سے گئے۔

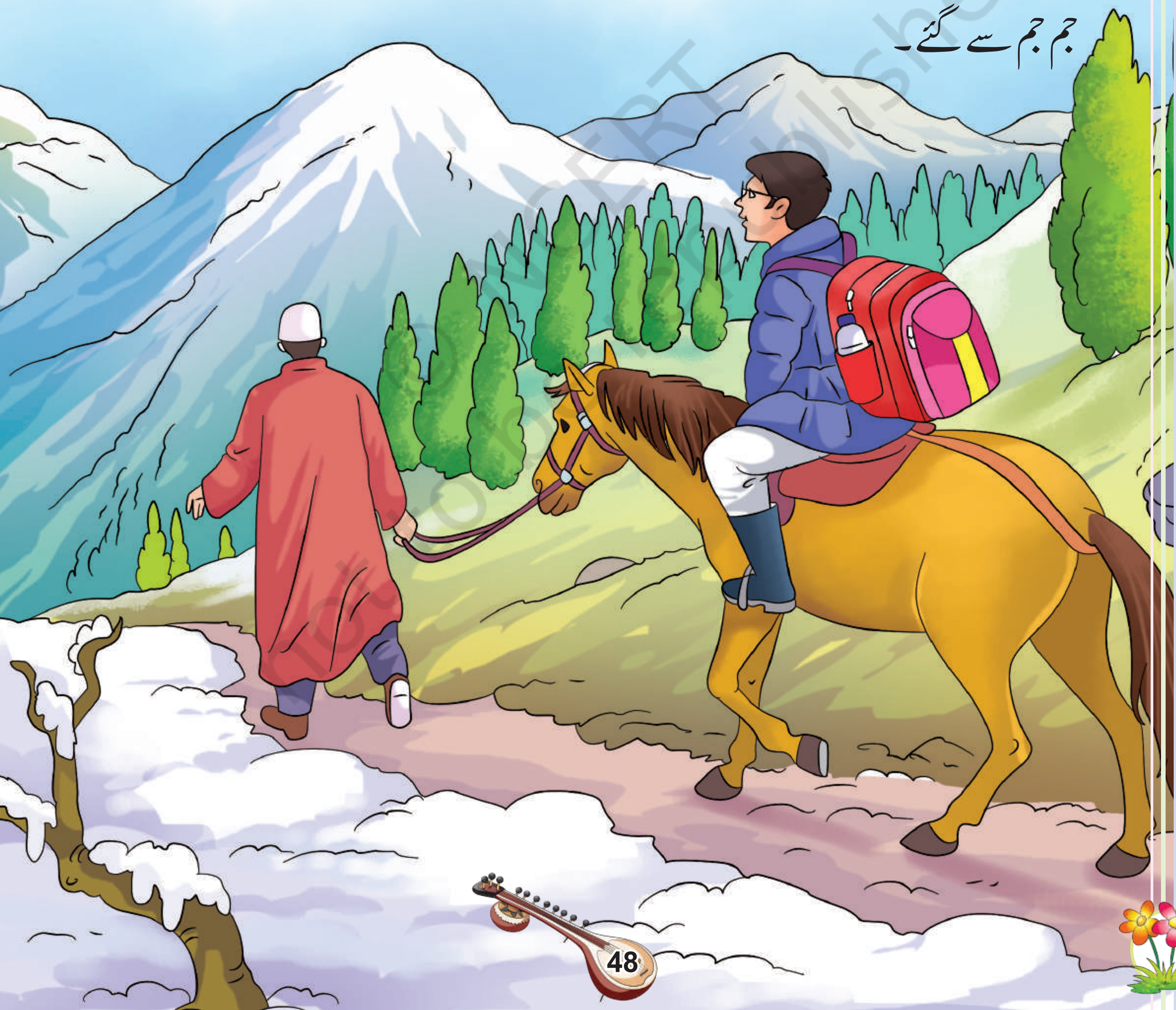

© NCERT not to be republished

گل مرگ کئی بار گئے۔ اس سے تین میل نیچے ٹنگ مرگ کی وادی ہے جس کا چشمہ دریا کے برابر چوڑا ہے۔ گل مرگ سے تین میل پتلی پگڈنڈیوں پر پیدل یا ٹٹو پر سوار ہو کر

کِھلن مرگ جاتے ہیں۔ یہاں برف جمی ملتی ہے۔ یہاں کی ہوا ہلکی ہے۔ میرا سانس رکتا محسوس ہوتا تھا مگر اس وقت ان باتوں کی پروا کسے تھی۔

(صالحہ عابد حسین)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

- مقامات ◄ جگہیں
- چشمہ ◄ وہ جگہ جہاں سے پانی خود نکلتا ہے، سوتا
- سرسبز ◄ ہرا بھرا
- اسیر ◄ گرفتار
- برف پوش ◄ برف سے ڈھکا ہوا
- حُسن ◄ خوب صورتی
- حُسن بخشنا ◄ خوبصورتی بڑھانا
- چپّہ چپّہ ◄ کونا کونا
- جنّتِ ارضی ◄ زمین پر جنت
- مناظر ◄ نظارے، چیزیں جو نظر آئیں
- ٹٹو ◄ دبلا پتلا چھوٹا گھوڑا
- پگڈنڈی ◄ وہ راستہ جس پر صرف پیدل چلا جا سکے، کھیتوں کا تنگ راستہ

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. سبق میں کن جھیلوں کا ذکر ہے؟

....

2. گل مرگ سے کھلن مرگ کس طرح پہنچتے ہیں؟

....

3. چندن واڑی کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

....

4. کشمیر کا چپّہ چپّہ کیسا معلوم ہوتا ہے؟

....

5. چار پہاڑی مقامات کے نام لکھیے۔

....

نیچے دیے گئے الفاظ کا پہلا حرف ہٹا کر نیا لفظ بنائیے

مثال :	منظر	نظر
	برس	....
	مناظر	....

© NCERT not to be republished

مرگ ....

عجب ....

گہری ....

کالم 'الف' اور 'ب' کو مثال کے مطابق ملائیے

الف	ب
سردی	پاس
پھول	پتلا
زیادہ	گرمی
دور	کانٹے
موٹا	کم

درست املا والے لفظ پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے

کشمیر ☐   کسیمر ☐

کھوف ☐   خوف ☐

© NCERT not to be republished

محسوس	☐	محصوص	☐
وکت	☐	وقت	☐
مقام	☐	مکام	☐

نیچے دیے گئے جملوں پر غور کیجیے

- ہم پہاڑوں کی سیر کرنے گئے۔
- تین میل تک پگڈنڈیوں تک چلے۔

ان جملوں میں 'پہاڑوں' اور 'پگ ڈنڈیوں' 'پہاڑ' اور 'پگ ڈنڈی' کی جمع ہے۔ اسی طرح مثال کے مطابق نیچے دیے گئے واحد کی جمع لکھیے

مثال : نظر نظروں

بات	....
پھول	....
پہاڑی	....
گہرائی	....
مِیل	....

© NCERT not to be republished

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے

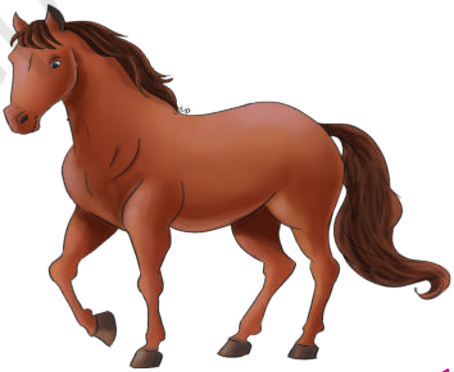

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے الفاظ کے آخری حرف کو ہٹا کر نیا لفظ بنائیے اور بلند آواز سے پڑھیے

پہاڑی	کمی	دیکھی	سردی	چوٹی	پانی
پہاڑ					

ذیل میں دیے گئے لفظوں کے حروف مثال کے مطابق الگ الگ کر کے لکھیے

مثال : معلوم = م ع ل و م

کشمیر = ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

حسن = ☐ ☐ ☐

مانند = ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

پسند = ☐ ☐ ☐ ☐

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

ہندوستان ....

پھولوں ....

© NCERT not to be republished

پسند ....

چشمہ ....

محسوس ....

کشمیر

کشمیر کو اس کی قدرتی خوبصورتی کی وجہ سے دنیا کی جنت کہا جاتا ہے۔ یہاں کے لوگ کشمیری زبان بولتے ہیں۔ کشمیر اپنی دست کاریوں کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ جن میں کشمیری قالین، پشمینہ شال، پیپر ماشی اور اخروٹ کی تراشیدہ لکڑی کا کام شامل ہے۔ موسیقی اور رقص کشمیری تہذیب کا اٹوٹ حصہ ہیں۔

کشمیر میں مختلف قسم کے پکوان بھی بنائے جاتے ہیں جیسے وازوان سماوار کا خوش بودار زعفرانی قہوہ یہاں کے ذائقوں میں شامل ہے۔

© NCERT not to be republished

اس پیراگراف کی روشنی میں نیچے دیے ہوئے نکات پر بچوں سے گفتگو کیجیے

1. کشمیر تو بہت خوبصورت جگہ ہے، آپ نے کون کون سے خوبصورت مقامات

دیکھے ہیں۔ ان کی خوبصورتی کے بارے میں بتایئے؟

2. کشمیر کے لوگ کشمیری زبان بولتے ہیں، آپ کے علاقے میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

3. آپ نے کشمیر کے بنے ہوئے کون کون سے سامان دیکھے ہیں۔ آپ اپنے علاقے میں بننے والے سامانوں کے بارے میں بتایئے؟

4. آپ نے کشمیری لوک گیت رقص کے ساتھ اگر سنا اور دیکھا ہے تو آپ اس کے بارے میں بتایئے کہ کیا کیا اچھا لگا؟

5. کشمیری لباس کیسا ہوتا ہے، اس میں آپ کو کیا اچھا لگتا ہے؟

کیجیے

آپ نے کسی دل چسپ مقام کی سیر کی ہے تو نیچے دی گئی جگہ میں اپنی سیر کے بارے میں لکھیے

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

رنگ بھریے

لطیفہ / چٹکلہ

استاد (شاگرد سے) : دستک کو جملے میں استعمال کیجیے۔

شاگرد : جناب مجھے دس تک گنتی آتی ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے سفر نامہ پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- ان کے کسی سفر پر بات چیت کر کے لکھوایا جاسکتا ہے۔
- کشمیر کی تہذیب، رہن سہن، لباس اور اس کی دست کاری سے متعلق ایک ویڈیو بھی دکھایا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

7

برسات

وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی اک سنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی
تو بے جان مٹی میں جان آ گئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

© NCERT not to be republished

جڑی بوٹیاں پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتے ، عجب پھول پھل
ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے
ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے
یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا
جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بن پڑا
ہزاروں پھدکنے لگے جانور
نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر

(اسمٰعیل میرٹھی)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

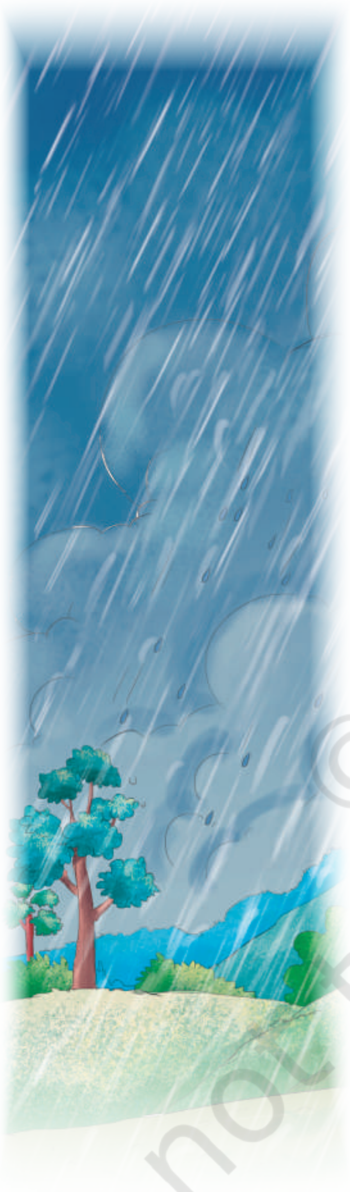

مینہ	بارش
لہلہانا	ڈالیوں کا ہوا سے ہلنا
ماجرا	واقعہ، قصہ
سنسناہٹ	ہوا کے چلنے کی آواز
چٹیل	بنجر
بَن	جنگل
پَر	پنکھ
گویا	جیسا کہ
ٹھکانے لگنا	نتیجے تک پہنچنا، کامیاب ہونا

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. گھٹا کے آنے کا پتا کیسے چلتا ہے؟

2. برسات سے کسان کی محنت کیسے ٹھکانے لگتی ہے؟

3. بے جان مٹی میں جان کب آتی ہے؟

4. ”ہر اک پیڑ کا ایک نیا ڈھنگ ہے“ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

5. برسات کے بعد جنگل کا حال کیسا ہو جاتا ہے؟

6. مٹّی کے پر نکلنے کا کیا مطلب ہے؟

© NCERT not to be republished

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے

لفظ	کالا	پھول	نیا	آج	دن
متضاد					

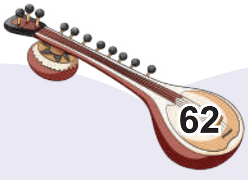

نیچے دیے گئے مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے

ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے

کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی

ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا

ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے

وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا

کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

بے جوڑ الفاظ پر دائرہ ○ بنائیے

شبنم	دھوپ	برسات	مینہ
پتھر	ناک	کان	آنکھ
سورج	آسمان	چاند	مکان
اسکول	آنکھ	کاغذ	قلم
شیر	کتاب	درخت	جنگل

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

لفظ	جملہ
رنگ	....
جنگل	....
گھاس	....
سبز	....
پھول	....

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

1. کسانوں کی .... ٹھکانے لگی (برکت/محنت)
2. نکل آئے گویا کہ مٹی کے .... (پر/در)
3. یہ دو دن میں کیا .... ہو گیا (ماجرا/قصہ)
4. کہ جنگل کا جنگل .... ہو گیا (بھرا/ہرا)
5. وہاں آج ہے گھاس کا .... پڑا (بن/دھن)
6. ہر ایک پھول کا اک نیا .... ہے (رنگ/ڈھنگ)

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے واحد کی جمع لکھیے

واحد	جمع
پھول	....
ہزار	....
جنگل	....
جانور	....
کسان	....

پہیلی

ایک ٹانگ کی کالی ہوتی
جاڑے میں وہ ہر دم سوتی
گرمی میں وہ چھایا دیتی

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے نظم کی تصویروں پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- موسموں پر بات چیت کرکے پسندیدہ موسم پر لکھوایا جاسکتا ہے۔
- بارش کے موسم میں باہر نکلتے وقت کیا کیا احتیاط برتنی چاہیے، اس پر بات چیت کرکے چند جملے لکھوائے جاسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

8

دوست کی پہچان

4331CH08

ایک جنگل سے دو دوست گزر رہے تھے۔ اچانک انھیں ایک ریچھ دکھائی دیا۔ ریچھ کو دیکھ کر ان میں سے ایک دوست جھٹ سے درخت پر چڑھ گیا اور درخت کی ٹہنیوں میں چھپ کر بیٹھ گیا۔ دوسرا دوست نیچے اکیلا رہ گیا۔

© not to be republished

جب اس کو کچھ نہیں سوجھا تو وہ سانس روک کر چُپ چاپ زمین پر لیٹ گیا۔ ریچھ اس کے قریب آیا۔ اس نے اسے سونگھا اور مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا۔ ریچھ جب چلا گیا تو دوسرا دوست درخت سے اترا اور اپنے ساتھی سے جا کر پوچھا "تمھارے کان میں ریچھ کیا کہہ رہا تھا؟" پہلے دوست نے جواب دیا "ریچھ نے یہ بتایا کہ ایسے آدمی سے دوستی مت کرو جو مصیبت کے وقت کام نہ آئے اور ساتھ چھوڑ دے۔"

(پنچ تنتر کی کہانی)

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

اچانک	ایک دم
قریب	پاس، نزدیک
مردہ	مرا ہوا
مصیبت	دُکھ، پریشانی
درخت	پیڑ

سوچیے اور بتائیے

1. دونوں دوستوں کو جنگل میں کیا دکھائی دیا؟

....

2. ایک دوست درخت پر کیوں چڑھ گیا؟

....

3. دوسرے دوست نے ریچھ سے بچنے کے لیے کیا کیا؟

....

© NCERT not to be republished

4. ریچھ نے دوسرے دوست کو کیوں چھوڑ دیا؟

....

نیچے دیے گئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے

کے	پر	میں	نے	سے

1. ایک جنگل .... دو دوست گزر رہے تھے۔
2. وہ چپ چاپ زمین .... لیٹ گیا۔
3. وہ درخت کی ٹہنیوں ...... چھپ کر بیٹھ گیا۔
4. ریچھ اس .... قریب آیا۔
5. اس .... اپنے ساتھی سے پوچھا

کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملا کر جملہ مکمل کیجیے

الف	ب
ریچھ تمہارے کان میں	درخت پر چڑھ گیا۔
ریچھ کو دیکھ کر ایک دوست	زمین پر لیٹ گیا۔
دوسرا سانس روک کر چپ چاپ	دوست گزر رہے تھے۔
ایک جنگل سے دو	کیا کہہ رہا تھا۔

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق ہندسوں کے ساتھ نام جوڑ کر لفظ بنائیے

مثال : لا + 4 = لاچار

دے + 2 = ...

بر + 7 = ...

9 + کر = ...

30 + را = ...

صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے

1. دوسرے دوست کو کس نے سونگھا۔

سانپ ☐ ریچھ ☐

2. ہمیں کب ایک دوسرے کے کام آنا چاہیے۔

مصیبت ☐ خوشی ☐

3. پہلا دوست درخت سے اُتر کر کس کے پاس گیا۔

ریچھ ☐ دوست ☐

4. دونوں دوستوں کو جنگل میں کیا دکھائی دیا۔

بندر ☐ ریچھ ☐

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

دوست ✍ ....

درخت ✍ ....

کان ✍ ....

جنگل ✍ ....

زمین ✍ ....

مثال کے مطابق اِملا درست کیجیے

ٹلی	جگنل	ود	تسود	اکن	خردت
لیٹ					

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

اچانک ....

ٹہنیوں ....

سونگھنا ....

ریچھ ....

مصیبت ....

© NCERT not to be republished

رنگ بھریے

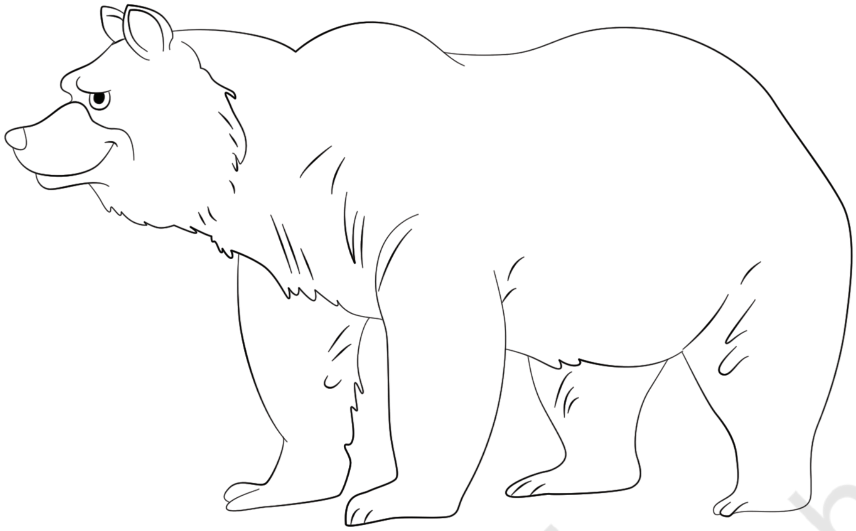

لطیفہ / چٹکلہ

استاد (شاگرد سے): بتاؤ کھٹمل، مچھر اور مکھی میں کیا فرق ہے؟

شاگرد: کوئی فرق نہیں، تینوں ڈاکٹری کا کورس کر رہے ہیں۔

استاد: کیسے؟

شاگرد: مکھی معائنہ کرتی ہے، کھٹمل خون ٹسٹ کرتا ہے اور مچھر انجکشن لگاتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- کہانی کو مناسب لب و لہجہ کے ساتھ پڑھنے کا موقع دیا جاسکتا ہے۔
- پنچ تنتر کی کہانیوں سے متعلق طلبا سے بات چیت کرکے ان کو پڑھنے کے مواقع فراہم کروائے جاسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

9

میوزیم کی سیر

4331CH09

اسکول میں آج بچے بہت خوش تھے۔ کچھ بچے تو اتنے خوش تھے کہ وہ کھانے کے وقفے میں بات بھی کر رہے تھے اور ان کی باتیں صاف صاف سنائی دے رہی تھیں۔ آج اسکول میں شور بھی کم تھا جس کی وجہ سے ارشد اور مریم کی باتیں بالکل صاف صاف سنائی دے رہی تھیں۔

ارشد: میم کہہ رہی تھیں کہ ہم لوگ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام میموریل گھومنے جائیں گے۔

مریم: (حیرت سے) یہ کون تھے؟

© NCERT not to be republished

ارشد: جب ہم کل میموریل جائیں گے تو میم سے پوچھیں گے کہ یہ کون تھے۔

سارے بچے دوسرے دن تیار ہو کر وقت پر اسکول پہنچ گئے اور بہت خوش تھے۔ وہ گھر سے اپنی پسند کے کھانے بھی ساتھ لائے تھے۔ تبھی بس آگئی اور میم نے ان کو بس میں بٹھا دیا۔ کچھ ہی دیر میں بچے اے پی جے عبدالکلام میموریل پہنچ گئے۔ بچے بس سے اترے اور لائنوں میں میوزیم کے اندر داخل ہوئے۔ داخل ہوتے ہی انھیں ایک کشتی دکھائی دی۔

مریم: میم! یہاں کشتی کیوں رکھی ہے، جبکہ رات میں میری والدہ نے اے پی جے عبدالکلام کے بارے میں بتایا کہ وہ بہت بڑے سائنس داں تھے اور ان کو لوگ میزائل مین بھی کہتے تھے۔

میم: آپ کی والدہ نے بالکل صحیح بتایا، وہ ایک بہت بڑے سائنس داں تھے۔ کشتی جو یہاں رکھی ہوئی ہے یہ ان کے والد محترم زین العابدین کی ہے جسے وہ مچھلی پکڑنے والوں کو کرائے پر دیا کرتے تھے۔ اسی نسبت سے یہ یہاں رکھی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا بچپن یہیں گزرا۔

© NCERT not to be republished

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی پیدائش 15 اکتوبر 1931 کو تمل ناڈو کے ضلع رامیشورم کے ایک چھوٹے سے گاؤں دھنُش کوڈی میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم کے دوران اے پی جے عبدالکلام اپنے محلّے میں اخبار تقسیم کرتے تھے۔

بچے کچھ آگے بڑھے تو انھوں نے مختلف قسم کے میزائل دیکھے۔

راہل: میم! انھوں نے سائنس میں کیسے دل چسپی لینی شروع کی؟

میم: ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اپنی ابتدائی تعلیم کے بعد جب مدراس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے خلائی سائنس میں گریجویشن کر رہے تھے، اُس وقت اُن کی دل چسپی بڑھی۔ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن(ISRO) میں کام کرتے ہوئے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے سیٹلائٹ لانچ وہیکل (SLV-3) کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بھارت کی خلائی کوششوں میں اہم حیثیت رکھتا ہے۔ بچّو! ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام یہیں نہیں رکے بلکہ انھوں نے 1974 میں بھارت کے پہلے ایٹم بم کا تجربہ کیا، جس کی وجہ سے انھیں

© NCERT not to be republished

پوری دنیا میں شہرت ملی۔ ان کے اسی شوق، محنت اور لگن کی وجہ سے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں بھارت نے خود مختاری حاصل کی۔ اگنی، پرتھوی، آکاش، ناگ اور ترِشول جیسے میزائل ڈاکٹر کلام صاحب ہی کی قیادت میں

بنائے گئے۔ بچے اور آگے بڑھے تو انھوں نے سِتار دیکھا۔

آمنہ: میم یہ سِتار یہاں کیوں رکھا ہے؟

میم: اے پی جے عبدالکلام کو موسیقی سے بہت لگاؤ تھا۔ انھیں سِتار بجانا بہت پسند تھا۔ بچے بہت خوش تھے۔ آخر میں آصف نے میم سے پوچھا۔

آصف: میم! میں نے سنا ہے کہ وہ ہمارے صدرِ جمہوریہ بھی تھے۔

میم: جی ہاں! آپ نے صحیح سنا ہے۔ وہ 26 جولائی 2002 سے 24 جولائی 2007 تک ہندوستان کے صدر جمہوریہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام بچّوں سے بڑی محبت کرتے تھے۔ وہ بچّوں سے

ملتے، ان سے سوالات کرتے اور تاکید بھی کرتے کہ علم حاصل کرنے کے لیے سوالات کرنا ضروری ہے۔ وہ کہتے تھے کہ بچوں کو سوال کرنے

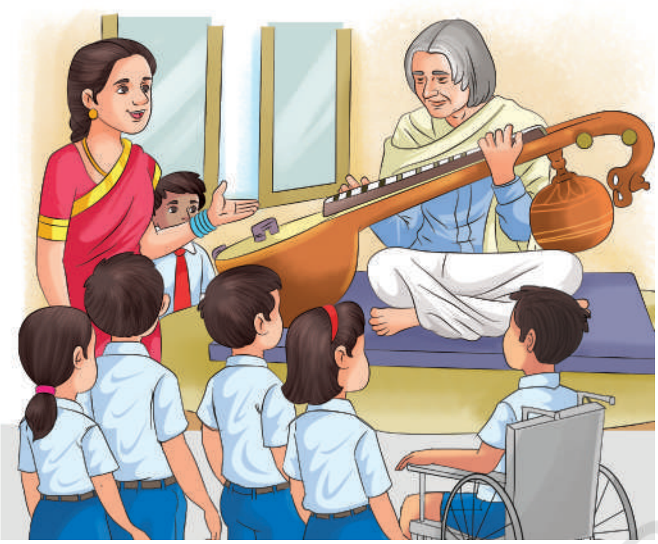

دیں۔ ہر بچہ بہت سارے خواب لے کر پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اسکول کے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ کتابوں اور عظیم انسانوں کو اپنا دوست بنائیں۔ وہ یہ بھی کہتے تھے کہ زندگی کا بنیادی مقصد خوش رہنا ہے۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا قول ہے کہ ہر چھوٹی مسکراہٹ کسی کے دل کو چھو سکتی ہے۔ بچّہ اپنی صلاحیت کو پروان چڑھا کر ملک کی ترقّی میں حصّہ لیتا ہے۔ خود بھی خوش ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی خوشی دیتا ہے۔

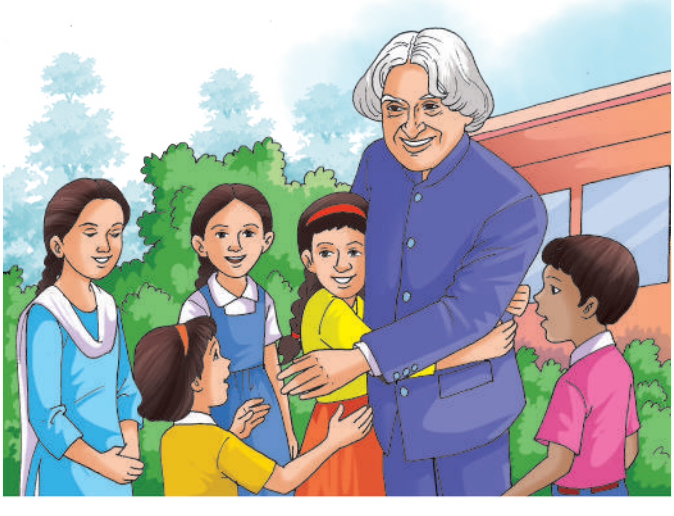

آج کا دن بچوں کی زندگی کا اہم دن تھا۔ میوزیم گھومنے کے بعد بچے خوش خوش اپنے گھر واپس آ گئے۔

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

وقفہ	مُہلت
قول	بات
کشتی	ناؤ
سائنس داں	سائنس کا علم جاننے والا
نسبت	تعلق
ابتدائی	شروعاتی
شہرت	نام وری، چرچہ
خود مختاری	آزادی
قیادت	رہبری، رہنمائی
صدرِ جمہوریہ	کسی جمہوری ریاست کا سربراہ
تاکید	زور دینا
قول	بات

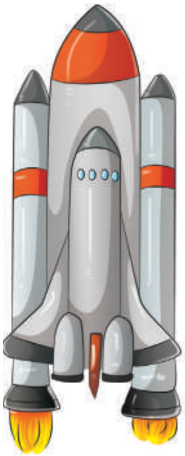

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتایئے

1. ارشد اور مریم آپس میں کیا بات کر رہے تھے؟

....

2. میموریل میں کشتی کے بارے میں میم نے کیا بتایا؟

....

3. ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام نے کن چیزوں پر تجربے کیے؟

....

4. ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام بچوں کو کیا تاکید کرتے تھے؟

....

5. ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام کے نزدیک زندگی کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

....

6. آپ کس طرح خوش رہتے ہیں اور کس طرح دوسروں کو خوشی فراہم کر سکتے ہیں؟

....

© NCERT not to be republished

ان جملوں کو صحیح لفظوں سے مکمل کیجیے

1. اسکول میں آج بچے .... تھے۔ (پریشان/خوش)
2. آج .... بھی بہت کم تھا۔ (شور/خاموشی)
3. میم نے انھیں .... میں بٹھا دیا۔ (کار/بس)
4. ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ایک بہت بڑے .... تھے۔ (سائنس داں/تاریخ داں)
5. ان کو لوگ .... بھی کہتے تھے۔ (میزائل مین/مکینک)

ہر لفظ کے سامنے تین لفظ دیے ہوئے ہیں، ان میں سے اس لفظ کے متضاد کو خالی جگہ میں لکھیے

پسند	:	اچھا	برا	ناپسند	....
رات	:	سورج	دن	صبح	....
پیدائش	:	موت	مرض	صحت	....
چھوٹا	:	لمبا	بڑا	موٹا	....
گاؤں	:	گھر	جھونپڑی	شہر	....

© NCERT not to be republished

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- بچے کھانے کے وقفے میں بات کر رہے تھے۔
- بچے بس سے اُترے اور لائنوں میں میوزیم کے اندر داخل ہوئے۔
- ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے۔

ان جملوں میں 'کر رہے تھے، اُترے، داخل ہوئے، کرتے تھے' یہ ایسے لفظ ہیں جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہوتا ہے۔ ایسے لفظوں کو 'فعل' کہتے ہیں۔ آپ نیچے کے جملوں کو بریکٹ میں دیے گئے فعل کے مطابق مکمل کر کے لکھیے

میم نے بچوں سے .... (کہنا)

سبھی بچے اپنے ساتھ اپنی پسند کے .... (لانا)

کل آپ نے میوزیم میں کیا .... (دیکھنا)

میوزیم کی سیر سے آپ نے کیا .... (سیکھنا)

میزائل ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی قیادت میں .... (بنانا)

وہ لفظ جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، اسے فعل کہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگایئے

1. اے پی جے عبدالکلام ممبئ میں پیدا ہوئے۔ ☐
2. اے پی جے عبدالکلام اپنے محلے میں اخبار تقسیم کرتے تھے۔ ☐
3. انھیں گٹار بجانا بہت پسند تھا۔ ☐
4. اے پی جے عبدالکلام ہندوستان کے صدرِ جمہوریہ بھی تھے۔ ☐

کیجیے

سبق میں آپ نے ایک لفظ پڑھا ہے 'سائنس داں'۔ اس کے معنی ہیں سائنس کا علم رکھنے والا۔ یہ لفظ دو لفظوں یعنی سائنس + داں سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح آپ بھی نیچے دیے گئے لفظوں کے آگے داں لگا کر لکھیے۔

قانون + ... = ...

نکتہ + ... = ...

مزاج + ... = ...

قدر + ... = ...

علم + ... = ...

© NCERT not to be republished

ان تصویروں پر دو دو جملے لکھیے

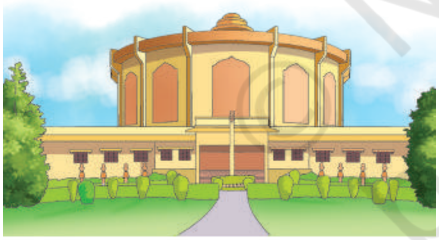

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھ کر ان کے پیشوں کے نام لکھیے

....

....

....

پہیلی

جاگو تو وہ پاس نہ آئے

سو جاؤ تو روپ دکھائے

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا کو تصویروں کی مدد سے پڑھنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔
- اے پی جے عبدالکلام کے میوزیم کو دکھایا جاسکتا ہے اور اس پر چند جملے لکھوائے جاسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

10

ہمدردی

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی
اڑنے چگنے میں دن گذارا

پہنچوں کس طرح آشیاں تک
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سن کے بلبل کی آہ و زاری
جگنو کوئی پاس ہی سے بولا

4331CH10

© NCERT not to be republished

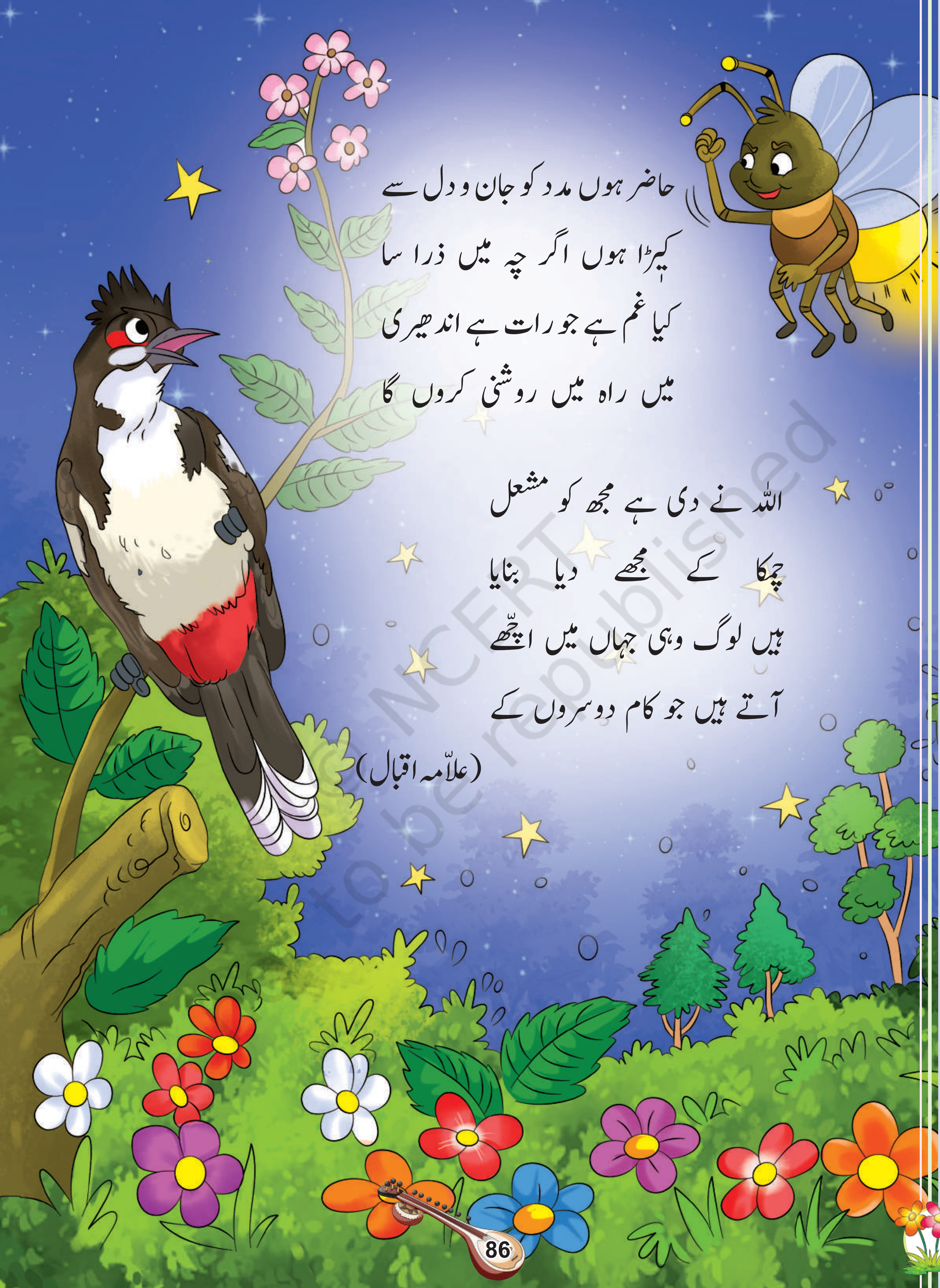

حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری
میں راہ میں روشنی کروں گا

اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(علاّمہ اقبال)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

شجر	پیڑ، درخت
آشیاں	گھونسلہ، گھر
آہ وزاری	رونا، چلّانا
جہاں	دنیا
تنہا	اکیلا
مشعل	چراغ

سوچیے اور بتائیے

1. بلبل کہاں بیٹھا تھا؟

....

2. بلبل نے دن کہاں گذارا؟

....

© NCERT not to be republished

3. جگنو نے بلبل کو کس طرح مدد کرنے کے لیے کہا؟

....

4. اچھے لوگ کون کہلاتے ہیں؟

....

5. آپ کس طرح دوسروں کی مدد کرتے ہیں؟

....

خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھیے

1. کہتا تھا کہ .... سر پہ آئی

اڑنے چگنے میں .... گذارا

2. سن کے .... کی آہ وزاری

.... کوئی پاس ہی سے بولا

3. کیا ہے جو رات ہے ....

میں راہ میں .... کروں گا

© NCERT not to be republished

4. اللہ نے دی ہے مجھ کو.............

.................کے مجھے دیا بنایا

5. ہیں..........وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو........دوسروں کے

مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے

رات	غم	اندھیرا	اداس	پاس	حاضر
دن					

دیے ہوئے الفاظ کو الٹ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنایئے

مثال : اداس ساداِ

رات .... سرد ....

رام .... ریت ....

اساتذہ کے لیے ہدایات

- نظم کو آڈیو میں سنوانے کے لیے مواقع اور ماحول فراہم کروائے جاسکتے ہیں۔
- نظم کے مرکزی خیال پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان پر دو دو جملے لکھیے

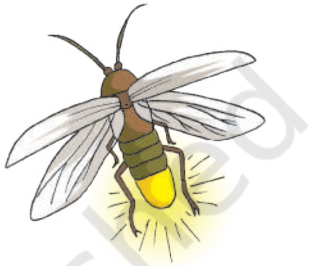

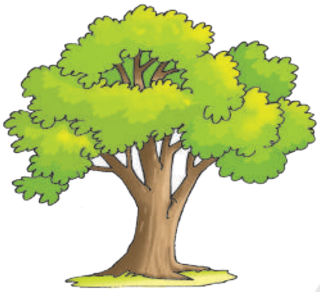

© NCERT not to be republished

کیجیے

نیچے دیے گئے جدول میں پرندوں کے نام تلاش کیجیے

بلبل	چکور	کبوتر	طوطا
مور	مینا	تیتر	فاختہ

ت	چ	ک	و	ر	ب	م	ن
ی	ج	ب	ن	ج	ٹ	ی	ب
ت	ط	ل	ل	ک	ی	ن	ن
ر	خ	و	ا	ب	ط	ا	خ
ل	ل	گ	ل	و	ل	ش	ت
م	ق	ب	ط	ت	ر	ل	ی
و	ن	ا	ہ	ر	و	م	ن
ط	ف	ا	خ	ت	ہ	ط	ق

© NCERT not to be republished

صحیح جملوں پر (✓) کا اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیے

1. جگنو دن میں چمکتا ہے۔ ☐
2. بلبل پیڑ پر خوش بیٹھا تھا۔ ☐
3. جگنو نے بلبل کی مدد کی۔ ☐
4. اچھے لوگ ہمیشہ دوسروں کے کام آتے ہیں۔ ☐
5. اللہ نے جگنو کو روشنی دی ہے۔ ☐

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

شجر ....

آشیاں ....

تنہا ....

کیڑا ....

مشعل ....

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویر کو دیکھیے۔ اس کو دیکھنے کے بعد آپ کے دل میں جو خیال آئے اسے لکھیے

لطیفہ / چٹکلہ

استاد : پی ڈبلیو ڈی کا فل فارم کیا ہے؟

شاگرد : پکوڑوں والی دکان۔

پہیلی

ہری ہے من بھری ہے
لال موتی جڑی ہے
راجا جی کے باغ میں
دوشالہ اوڑھے کھڑی ہے

© NCERT not to be republished

11

بھلائی

4331CH11

رامو گنگا کے کنارے ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ وہ بہت غریب تھا، لیکن آدمی ایمان دار تھا۔ رامو کے پاس ایک گائے تھی۔ ایک سال ایسا سخت قحط پڑا کہ گائے کے لیے کھانے کا چارہ بھی ملنا مشکل ہو گیا۔ رامو کو بہت فکر ہوئی کہ گائے مر گئی تو زندگی کیسے گذرے گی۔ بچوں کے لیے اتنا سہارا بھی نہیں رہے گا کہ وہ دودھ پی کر زندہ رہیں۔ کچھ دیر تک رامو سوچتا رہا۔ آخر اِس کے سِوا کوئی صورت نظر نہیں آئی کہ کہیں سے چارہ چُرا کر لائے۔ رات کے اندھیرے میں گاؤں سے باہر گیا اور ایک

کھیت میں جا کر چارہ چُرانے لگا۔ جب رامو چوری کر رہا تھا، تو اس کے دل میں خیال آیا کہ ایمان داری بڑی چیز ہے۔ افسوس! ایسا برا وقت آن پڑا ہے کہ اگر گائے کو دیکھتا ہوں تو ایمان جاتا ہے اور اگر ایمان کو دیکھتا ہوں تو گائے ہاتھ سے جاتی ہے۔ یہ سوچ کر کچھ دیر کے لیے جِھجکا اور چارہ جہاں سے چُرایا تھا، وہیں رکھ دیا۔ اس نے دل میں کہا: ایمان داری بڑی چیز ہے۔

اس کھیت کا مالک ایک جگہ چھپا ہوا رامو کو دیکھ رہا تھا۔ جب رامو واپس لوٹا تو کھیت کا مالک چپکے چپکے اس کے پیچھے چلا۔ رامو اپنے گھر میں چلا گیا تو کھیت والے نے آس پاس کے لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھ تاچھ کی تو پتا چلا کہ رامو محنتی اور

ایمان دار آدمی ہے۔ کھیت کے مالک کو اس پر رحم آگیا، وہ شرمندہ ہوا کہ ایک ہی گاؤں میں رہتے ہوئے بھی ہم ایک دوسرے کا حال نہیں جانتے۔

اگلے دن صبح سویرے کھیت کا مالک چارے کا گٹّھا سر پر رکھے رامو کے گھر پر پہنچا۔ رامو اسے دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ کھیت والے نے کہا: ”حیرانی کی کوئی بات نہیں۔ رات کو میں کھیت پر تھا اور تمھیں دیکھ رہا تھا۔ تمھاری ایمان داری سے بڑی خوشی ہوئی۔ یہ لو، چارہ گائے کو کھلاؤ تاکہ تمھارے بچّوں کو بھی دودھ ملتا رہے۔“

(لوک کہانی)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

گنگا ◄ ایک دریا کا نام

ایمان دار ◄ اچھی نیت والا

قحط ◄ سوکھا

فکر ◄ سوچ، پریشانی

سہارا ◄ مدد

سوچیے اور بتایئے

1. راموکیسا آدمی تھا؟

....

2. رامو نے چوری کا ارادہ کیوں کیا؟

....

3. کھیت میں رامو نے کیا آواز سنی؟

....

© NCERT not to be republished

4. کھیت کا مالک کیوں شرمندہ ہوا؟

....

5. کھیت کے مالک نے رامو کے ساتھ جو برتاؤ کیا وہ آپ کو کیسا لگا۔ اگر آپ کھیت کے مالک کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

....

اس سبق میں لفظ 'ایمان دار' آیا ہے۔ نیچے لکھے لفظوں کے آخر میں لفظ 'دار' جوڑ کر الفاظ بنائیے

مال	+	....	=	....
زمین	+	....	=	....
رشتے	+	....	=	....
دم	+	....	=	....
نوک	+	....	=	....

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چن کر لکھیے

بات قحط گائے دودھ ایمان داری

1. رامو کے پاس ایک .... تھی۔

© NCERT not to be republished

2. حیرانی کی کوئی .... نہیں۔

3. تمھاری .... سے مجھے بڑی خوشی ہوئی۔

4. .... کے دنوں ہر چیز کا ملنا مشکل ہوتا ہے۔

5. تمھارے بچوں کو .... ملتا رہے۔

گائے چارہ کھاتی ہے۔ سوچیے اور لکھیے کہ اور کون کون سے جانور چارا کھاتے ہیں؟

✍ .... ✍ ....

✍ .... ✍ ....

پڑھیے، سمجھیے اور غور کیجیے

1. رامو گنگا کے کنارے ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ وہ بہت غریب تھا۔

2. اس کے دل میں خیال آیا ایمان داری بڑی چیز ہے۔

3. کھیت کے مالک نے رامو سے کہا ”رات کو میں کھیت پر تھا اور تمھیں دیکھ رہا تھا۔“

- پہلے جملے میں لفظ 'وہ' رامو کی جگہ بولا گیا ہے۔
- دوسرے جملے میں لفظ 'اس' رامو کی جگہ ہے۔
- تیسرے جملے میں 'میں' کھیت کے مالک کے لیے اور 'تمھیں' رامو کے لیے ہے۔

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے جملوں میں 'ضمیر' تلاش کر کے لکھیے

1. کھیت کے مالک کو اس پر رحم آ گیا۔ وہ شرمندہ ہوا۔ ....

2. ایک گاؤں میں رہتے ہوئے بھی ہم ایک دوسرے کا حال نہیں جانتے۔ ....

3. استاد نے کہا: مجھے رامو کی ایمان داری سے خوشی ہوئی۔ ....

4. بچّوں نے کہا: ہمیں بھی ہر حال میں ایمان داری کی زندگی گزارنی چاہیے۔ ....

5. والدہ نے بچے سے کہا: تجھے کیوں فکر ہے میری۔ ....

یہ وہ لفظ ہیں جو اسم کی جگہ استعمال ہوئے۔ ایسے لفظوں کو 'ضمیر' کہتے ہیں۔

ان جانوروں اور پرندوں کے سامنے ان کے رہنے کی جگہوں کے نام لکھیے

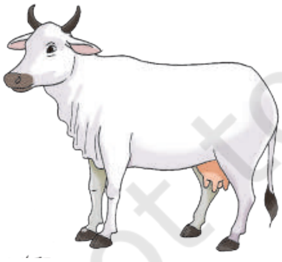

1. .... میں رہتی ہے۔

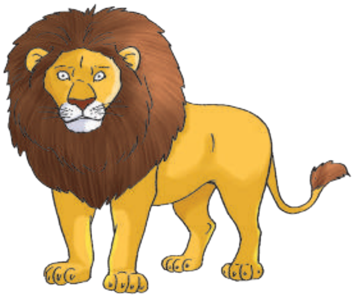

2. .... میں رہتا ہے۔

© NCERT not to be republished

3. .... میں رہتا ہے۔

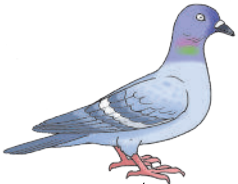

4. .... میں رہتا ہے۔

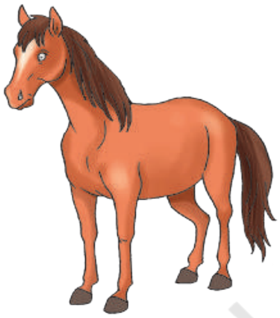

5. .... میں رہتی ہے۔

لطیفہ / چٹکلہ

سمیر : یہ بتاؤ آسمان کی بجلی اور زمین کی بجلی میں کیا فرق ہے؟

رانی : آسمانی بجلی مفت میں ملتی ہے اور زمین کی بجلی کا بِل ادا کرنا پڑتا ہے۔

پہیلی

نیچے پٹکو اوپر جاتی
اوپر سے پھر نیچے آتی
گول گول میں تم کو بھاتی
ٹھپ ٹھپ کر کے ڈھول بجاتی

© NCERT not to be republished

رنگ بھریے

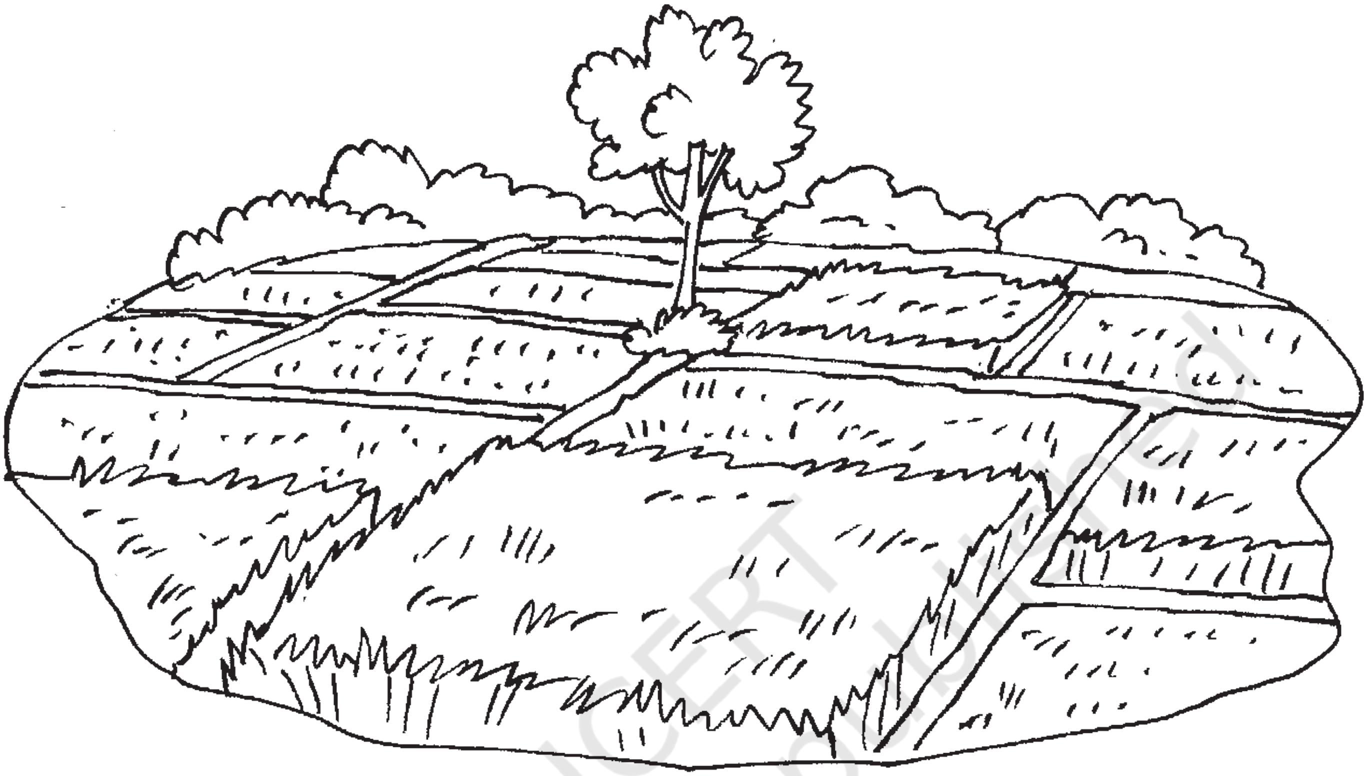

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- کہانی میں دی گئی تصویروں پر بات چیت کرتے ہوئے پڑھنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔
- کہانی کے کرداروں پر گفتگو کرکے ان پر لکھوایا جاسکتا ہے۔
- لوک کہانی کے بارے میں طلبا کو واقف کرایا جاسکتا ہے اور کچھ لوک کہانیاں پڑھنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔

12

فٹ بال

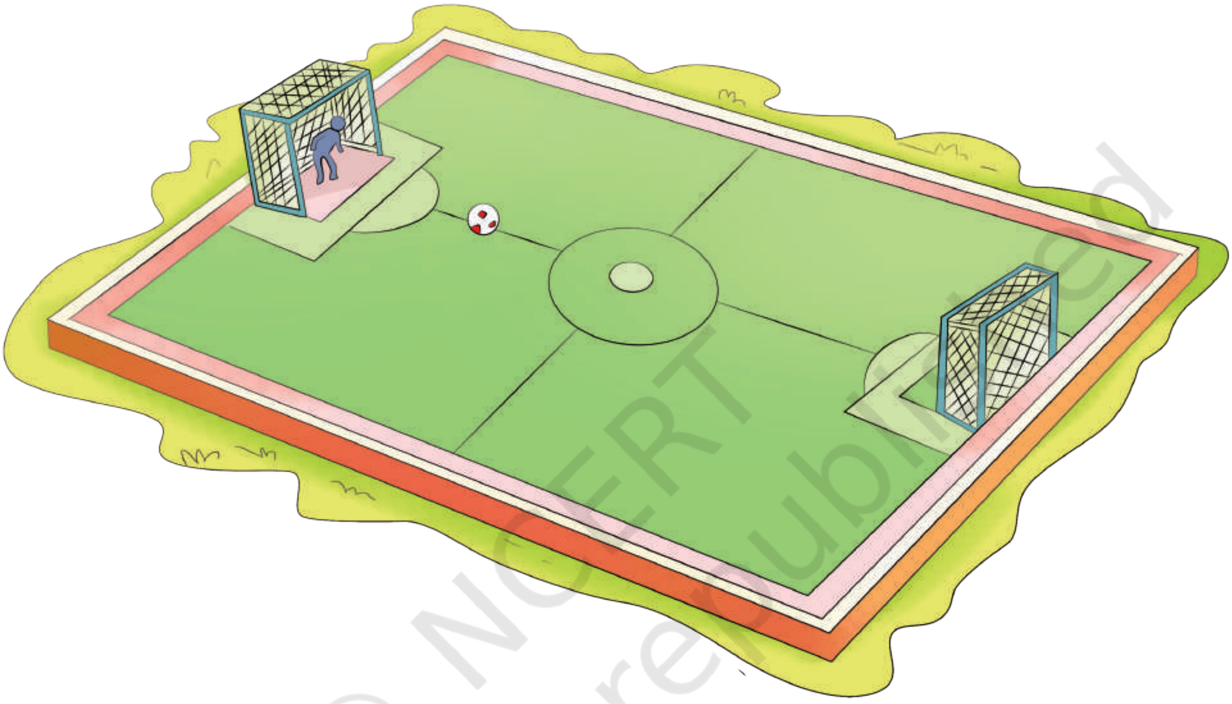

فٹ بال ایک میدانی کھیل ہے۔ یہ وسیع اور ہموار میدان میں کھیلا جاتا ہے۔ اس میدان کی لمبائی 90 سے 120 میٹر اور چوڑائی 45 سے 90 میٹر ہوتی ہے۔ لمبائی کی حد کے دونوں سروں پر بیچوں بیچ دو پول ہوتے ہیں۔ ہر گول کا ایک محافظ ہوتا ہے جسے گولی یا گول کیپر کہتے ہیں۔

فٹ بال کا کھیل ٹیم بنا کر کھیلا جاتا ہے۔ یہ کھیل دو ٹیمیں کھیلتی ہیں۔ ہر اک ٹیم میں گیارہ گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔ ان کا ایک ایک کپتان بھی ہوتا ہے۔ کھیل

کا پہلا آدھا میدان ایک ٹیم کا اور دوسرا آدھا میدان دوسری ٹیم کی حد ہے۔

فٹ بال جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، صرف پیروں سے کھیلے جانے والا کھیل ہے۔ دونوں ٹیموں کے گول روکنے والے کھلاڑی یعنی گول کیپر ہی کو اس کی اجازت ہوتی ہے کہ وہ بال کو پکڑنے کے لیے ہاتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ہر ٹیم یہ کوشش کرتی ہے کہ ٹھوکر مارتے ہوئے فٹ بال کو لے جائے اور مخالف ٹیم کے گول میں داخل کر دے۔ مخالف ٹیم کے گول کا محافظ فٹ بال کو گول میں داخل ہونے سے روکنے کی پوری کوشش کرتا ہے لیکن اگر وہ کامیاب نہیں ہوتا تو پول میں فٹ بال داخل ہو جاتی ہے۔ جس ٹیم نے دوسری ٹیم سے زیادہ گول کیے ہوں وہ فاتح ٹیم کہلاتی ہے۔ فٹ بال کا کھیل کھلانے والے کو ریفری کہتے ہیں، وہ کھیل کا ماہر ہوتا ہے اور کھلاڑیوں کے ساتھ خود بھی دوڑتا رہتا ہے۔ وہ ہر کھلاڑی پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی کھیل کا قاعدہ توڑے تو اسے سزا دیتا ہے۔ ریفری کا فیصلہ ہر کھلاڑی کو ماننا پڑتا ہے۔ یہ کھیل ڈیڑھ گھنٹے تک

© NCERT not to be republished

کھیلا جاتا ہے جس میں دس منٹ کا وقفہ یعنی انٹرول ہوتا ہے۔ انٹرِول کے بعد دونوں ٹیمیں اپنی اپنی سمت بدل لیتی ہیں۔ فٹ بال پہلے پہل امریکہ میں کھیلا گیا لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ پوری دنیا میں مقبول ہو گیا۔ آج کئی ملکوں میں فٹ بال کو قومی کھیل کا درجہ حاصل ہے۔ برازیل کے فٹ بال کھلاڑی دنیا کے سب سے اچھے کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں کولکاتا فٹ بال کے شوقینوں کا شہر سمجھا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

کھیل کوٗد آج کے دور میں خاصے مقبول ہیں۔ کھیل کوٗد میں نام روشن کرنا اتنا ہی اچھا سمجھا جاتا ہے جتنا پڑھ لکھ کر کامیاب ہونا۔ اچھے کھلاڑیوں سے سب محبت کرتے ہیں۔ کھیل کود میں حصہ لینے میں کامیابی اور ناکامی دونوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن کھیل کے دوران کوئی بھی کھلاڑی تھک کر یا ہمت ہار کر نہیں بیٹھتا بلکہ وہ حتی الامکان جیتنے کی بار بار کوشش کرتا ہے اور کوشش کرنے سے ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

وسیع ◄ پھیلا ہوا

ہموار ◄ برابر

فاتح ◄ جیتنے والا

مرتبہ ◄ درجہ، رتبہ

مقبول ◄ پسند کیا گیا

حتی الامکان ◄ جہاں تک ہو سکے، جس قدر ممکن ہو

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

.1 فٹ بال کا میدان کیسا ہوتا ہے؟

....

.2 فٹ بال گراؤنڈ میں ریفری کا کام کیا ہوتا ہے؟

....

3. گول کرنا آسان کیوں نہیں ہوتا؟

....

4. گول کیپر کی ذمہ داری کیا ہوتی ہے؟

....

5. تعلیم کے ساتھ کھیل کود کیوں ضروری ہے؟

....

خالی جگہوں میں درست لفظ لکھیے

1. فٹ بال کا کھیل .... بنا کر کھیلا جاتا ہے۔ (اکیلے / ٹیم)
2. کئی ملکوں میں فٹ بال کو .... کا رتبہ حاصل ہے۔ (عالمی کھیل / قومی کھیل)
3. کھیل کود آج کے دور میں خاصے .... ہیں۔ (مقبول / مشہور)
4. یہ کھیل .... تک کھیلا جاتا ہے۔ (ڈیڑھ گھنٹے / دو گھنٹے)
5. کوشش کرنے سے ہی .... حاصل ہوتی ہے۔ (ناکامی / کامیابی)

نیچے دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے

ٹیم ....

© NCERT not to be republished

گول ....

کھلاڑی ....

کامیاب ....

کوشش ....

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

پورے جملے کے لیے ایک لفظ بتائیے

1. جو بال کو ہاتھ سے پکڑ سکتا ہے ....
2. گیارہ کھلاڑیوں کا ایک سربراہ ....
3. جو فٹ بال میچ کے فیصلے کرتا ہے ....
4. جس ٹیم کے زیادہ گول ہوں وہ ٹیم کہلاتی ہے ....

لکھیے

آپ کو کون سا کھیل پسند ہے اور کیوں؟ اس کے بارے میں لکھیے

....

....

© NCERT not to be republished

کیجیے

نیچے کچھ کھیلوں کے نام دیے گئے ہیں۔ ان کو صحیح خانے میں لکھیے

فٹ بال	والی بال	بیڈ منٹن	کیرم	لوڈو
کھو کھو	شطرنج	ہاکی	کرکٹ	ٹیبل ٹینس

اندرونی کھیل	بیرونی کھیل
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

ایسے کھیلوں کے نام اور کھلاڑیوں کی تعداد لکھیے جن میں 11 سے کم کھلاڑی ہوتے ہیں

....

....

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیے اور اس کے بارے میں لکھیے

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

لطیفہ / چٹکلہ

راشد : ساحل! یہ بتاؤ آملیٹ کسے کہتے ہیں؟

ساحل : وہ آم جو لیٹ سے پکتا ہے۔

عنبرین کو گول تک پہنچائیے

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے مختلف کھیلوں پر بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔
- کھیل کھیلتے وقت اکثر بچوں کے چوٹ لگ جاتی ہے ایسے میں وہ کیا کرسکتے ہیں اس پر گفتگو کر کے لکھوایا جاسکتا ہے۔
- پسندیدہ کھیل پر بھی مباحثہ کروایا جاسکتا ہے۔

4331CH13

13

درختوں سے محبت

درختوں پر ہے چڑیوں کا بسیرا
درختوں سے ملے سایہ گھنیرا
خوشی سے چہچہاتے ہیں پرندے
خدا کی حمد گاتے ہیں پرندے
مسافر دھوپ سے گھبرا کے آئیں
تو ٹھنڈی چھاؤں میں آرام پائیں

© NCERT not to be republished

سڑک، میدان، رستوں پر گھروں پر
درختوں کا اثر ہے موسموں پر
بڑے بوڑھے ہمارے کہہ گئے ہیں
درختوں سے ہزاروں فائدے ہیں
بڑوں کی یہ نصیحت یاد رکھیں
درختوں کو سدا آباد رکھیں
درختوں کی حفاظت ہم کریں گے
درختوں سے محبت ہم کریں گے

(مدحت الاختر)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

حمد ◀ خدا کی تعریف

سدا ◀ ہمیشہ

بسیرا ◀ ٹھکانا، رہنے کی جگہ

مسافر ◀ سفر کرنے والا

نصیحت ◀ صلاح، نیک کام کرنے کا مشورہ

حفاظت ◀ دیکھ بھال، نگرانی

سوچیے اور بتایئے

1. پرندے درختوں پر کیا کیا کرتے ہیں؟

....

2. پیڑ پودے موسموں پر کیسے اثر ڈالتے ہیں؟

....

© NCERT not to be republished

3. گول کرنا آسان کیوں نہیں ہوتا؟

....

4. درخت ہمارے کس کس کام آتے ہیں؟

....

5. درختوں کو سدا آباد رکھنے کا کیا مطلب ہے؟

....

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

1. درختوں پر ہے .... کا بسیرا (پرندوں/چڑیوں)

2. خدا کی .... گاتے ہیں پرندے (حمد/نعت)

3. مسافر .... سے گھبرا کر آئیں (بارش/دھوپ)

4. درختوں کو .... آباد رکھیں (سدا/صدا)

5. درختوں کی .... ہم کریں گے (حفاظت/بربادی)

نیچے دیے گئے لفظوں کے واحد لکھیے

درختوں	چڑیوں	موسموں	بڑوں	رستوں	گھروں

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان پر ایک ایک جملہ لکھیے

....

....

....

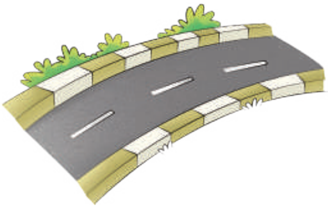

....

....

© NCERT not to be republished

پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بنائیے

مثال : گاؤں : پاؤں

مالا : ....

اونٹ : ....

دال : .... 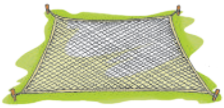

چائے : ....

دکان : ....

نظم سے ایسے تین مصرعے لکھیے جن میں لفظ 'درختوں' آیا ہے

....

....

....

© NCERT not to be republished

کیجیے

نیچے دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی خانوں کو بھریے

پرندے	چڑیا	حمد	درخت
میدان	موسم	سدا	خدا

م			م	س		ا		
								چ
س	ح		د		خ			
								ی
	پ		ن		ے			

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

نصیحت ....

حفاظت ....

چھپانا ....

چھاؤں ....

گھنیرا ....

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویر میں فرق بتائیے اور لکھیے

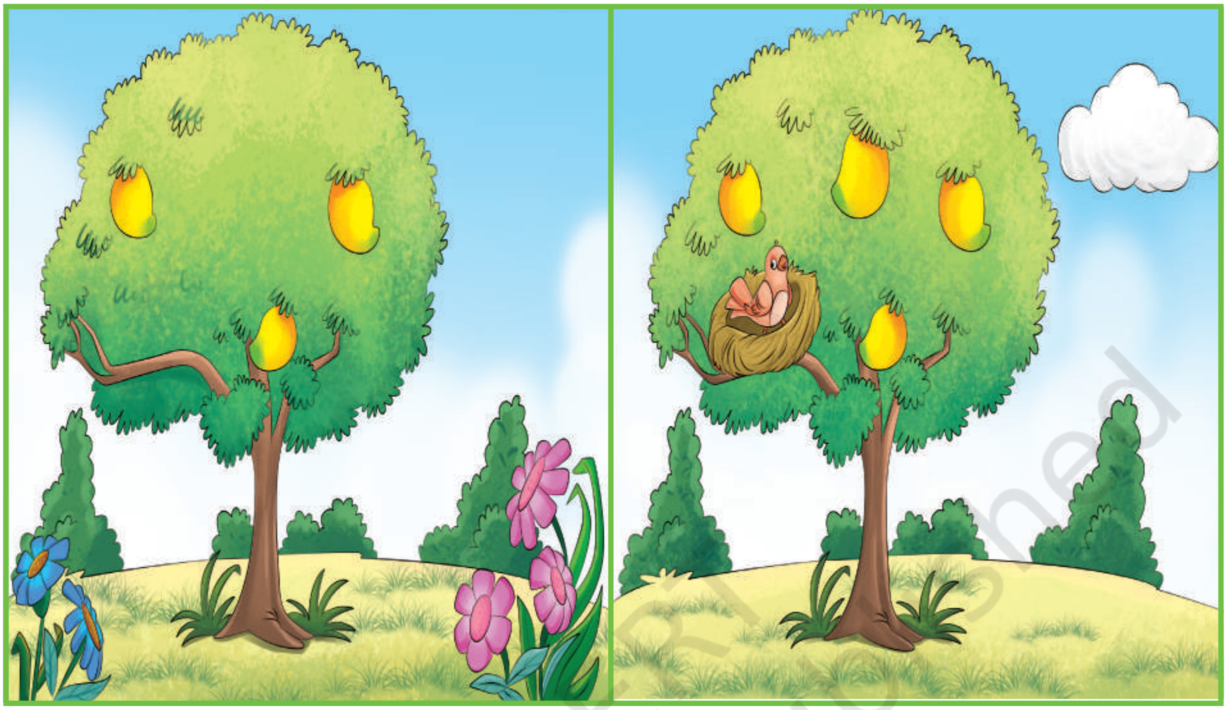

....

....

درختوں سے حاصل ہونے والی چیزوں کی ایک فہرست بنائیے

....

....

....

© NCERT not to be republished

لطیفہ / چٹکلہ

استاد	:	سرگرم کو جملے میں استعمال کرو۔
شاگرد	:	گرمیوں میں ننگے سر گھومنے سے سر گرم ہو جاتا ہے۔

پہیلی

سموسہ کیوں نہ کھایا

جوتا کیوں نہ پہنا

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے مختلف درختوں پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- نظم کو مناسب لب و لہجے اور اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھوایا جاسکتا ہے۔
- 'درختوں کے فائدے' پر ایک پیراگراف لکھوایا جاسکتا ہے۔

14

نیم کا پیڑ

4331CH14

ایک دن راشد کلہاڑی لے کر جنگل گیا۔ نیم کے پیڑ کو کاٹنے لگا۔ بھاری کلہاڑی چلاتے ہوئے جب وہ تھک گیا تو اسی نیم کے پیڑ کے سائے تلے آرام سے بیٹھ گیا۔ جیسے ہی

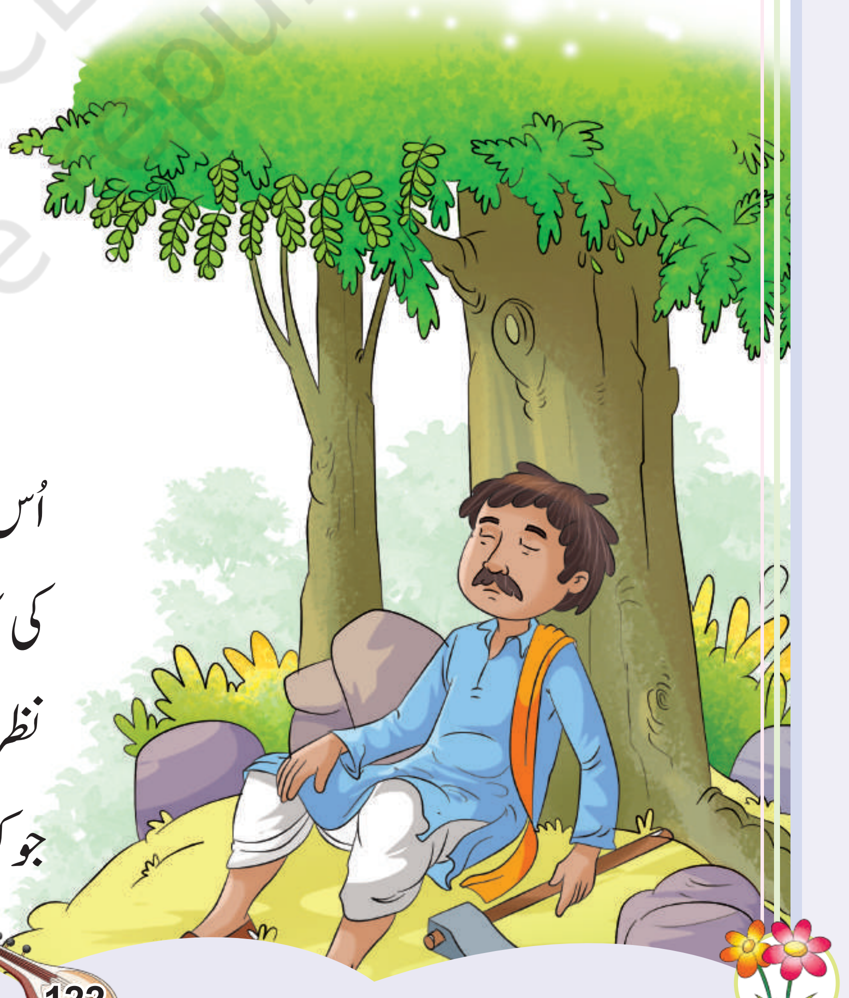

اُس کی آنکھ لگی، تو اس نے کسی کی کراہنے کی آواز سنی۔ اِدھر اُدھر دیکھا لیکن کوئی نظر نہیں آیا۔ سوچنے لگا کون ہو سکتا ہے جو کراہ رہا ہے؟

© NCERT not to be republished

یہ سوچتے ہوئے پھر کلہاڑی ہاتھ میں لی اور بڑبڑانے لگا ”ہوگا کوئی مجھے کیا؟“
جیسے ہی اس نے کلہاڑی کو درخت پر مارا۔ تو اس کے کانوں میں ایک آواز آئی۔
ٹھہرو! تم نہیں جانتے ہو؟ میں تمہارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ میری پتیاں سورج کی

تیز دھوپ کو زمین تک پہنچنے سے روک لیتی ہیں اور میری چھاؤں کی ٹھنڈی ہواؤں
میں تھکے ہارے لوگ آرام کرتے ہیں جیسا کہ تم خود ابھی اپنی تھکان دُور کر رہے

تھے۔ میری پتیاں اتنی آکسیجن بناتی ہیں کہ اگر آپ اتنی آکسیجن بازار سے خریدو گے تو کئی ہزار روپیوں میں بھی نہیں ملے گی۔

اے نادان! اپنے گھر کے کپڑوں کے صندوق کھول کر دیکھو اس میں تمھاری امی نے میری سوکھی پتیاں رکھی ہوئی ہوگی کیونکہ میری سوکھی پتیوں سے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ میری سوکھی پتیاں کیڑوں سے اناج کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ میری سوکھی پتیوں کا دھواں کرنے سے مکّھی، مچھّر اور بہت سے کیڑوں سے بھی نجات ملتی ہے۔

میری چھال بھی بہت کام کی ہے۔ اِس کو پیس کر دوائی بنائی جاتی ہے۔ جس کے کھانے سے خون صاف ہوتا ہے اور پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ میری پتیوں کو اُبالنے کے بعد اس سے اگر نہایا جائے تو خارش، پھوڑے، پھنسی، کھجلی وغیرہ جیسے جِلدی امراض سے بھی نجات مل سکتی ہے۔ میرے پھل کو 'نِبولی' یا 'نمکولی' کہتے ہیں۔ اس کی گٹھلی سے تیل نکالا جاتا ہے۔ اس تیل سے بنا ہوا صابن بھی پھوڑے اور پھنسیوں کے لیے بہت مفید ہے۔

کیا تم نے کبھی میری نرم نرم ٹہنی کی مسواک سے دانت صاف کیے ہیں؟ یہ کڑوی تو ضرور ہوتی ہے۔ لیکن دانتوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اس سے نہ صرف دانت مضبوط ہوتے ہیں بلکہ ان میں کیڑے بھی نہیں لگتے اور دانتوں کا پیلا پن بھی دُور

© NCERT not to be republished

ہو جاتا ہے۔اس کے علاوہ اگر تمھیں کبھی بخار آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پی لینا۔ بخار دور ہو جائے گا۔

دیکھا نادان! میں تمھارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ تو تم مجھے کاٹ کر کیا کرو گے؟

راشد حیرت بھری نگاہوں سے نیم کے پیڑ کو دیکھتا رہا۔وہ گہری سوچ میں ڈوب گیا۔ پیڑ آدمی کی آواز میں بول نہیں سکتا۔ پھر یہ کیا ماجرا ہے؟ وہ یہی سوچتے ہوئے گھر جانے کے لیے مڑا تو دیکھا کہ ایک بزرگ اس کے پیچھے

کھڑے تھے اور کہنے لگے: بیٹا! یہ پیڑ بے زبان ہوتے ہیں۔ کچھ بول نہیں سکتے ہیں۔ لیکن پیڑ کی طرف سے میں نے تمھیں نیم کے فائدے بتا دیے ہیں۔ ہر پیڑ میں کچھ نہ کچھ خوبیاں ہوتی ہیں۔

یہ سننے کے بعد راشد نے عہد کیا کہ آج کے بعد کبھی کسی پیڑ کو کاٹنے کی کوشش نہیں کروں گا اور نہ کسی کو کاٹنے دوں گا۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

تلے	نیچے
تپش	گرمی
کراہنا	تکلیف سے نکلنے والی دھیمی آواز
چھاؤں	سایہ
ماجرا	واقعہ
نادان	ناسمجھ
خارش	کھجلی
نجات	چھٹکارا
عہد	پکّا ارادہ
حیرت	تعجب
ٹہنی	چھوٹی شاخ

not to be republished © NCERT

سوچیے اور بتائیے

1. نیم کی گٹھلی کے کیا فائدے ہیں؟

....

2. نیم کی چھال کس کس کام میں استعمال کی جاتی ہے؟

....

3. نیم کے پتوں کا دھواں کس کام آتا ہے؟

....

4. مسواک کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

....

5. راشد نے کیا عہد کیا؟

....

اساتذہ کے لیے ہدایات

- کہانی کو مناسب لب و لہجہ اور ادائیگی کے ساتھ پڑھ کر سنوایا جاسکتا ہے۔
- نیم کا پیڑ کہانی کو طلبا سے ان کے لفظوں میں لکھوایا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں صحیح لفظ چن کر لکھیے

صابن	مسواک	صندوق	بخار	کڑوی

1. اپنے گھر جا کر گرم کپڑوں کے .... کو کھول کر دیکھو۔
2. نیم کی ٹہنی .... ہوتی ہے۔
3. نیم کے تیل سے بنا ہوا .... پھوڑے پھنسی کو ٹھیک کرتا ہے۔
4. اگر تمھیں .... آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پینا۔
5. نیم کی نرم نرم ٹہنیاں .... کے کام آتی ہیں۔

دیے گئے الفاظ کو بلند آواز میں پڑھیے اور خوش خط لکھیے

آکسیجن ....

خارش ....

بنولی ....

تپش ....

مسواک ....

پتیاں ....

© NCERT not to be republished

دیے گئے نقشے سے مندرجہ ذیل الفاظ تلاش کیجیے

کراہ زردی نہر ٹہنی بخار ادا جنگل

ج	ن	گ	ل
ٹ	ہ	ن	ی
ک	ر	ا	ہ
ز	ر	د	ی
ب	خ	ا	ر

دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے

پیچھے ....

کڑوی ....

خوشی ....

نقصان ....

نادان ....

© NCERT not to be republished

نیم کے بارے میں چند جملے لکھیے

پہیلی

ٹانگیں چار مگر بے کار
چلنا پھر بھی ہے دشوار

© NCERT not to be republished

15

تندرستی اور غذا

4331CH15

انسان کے لیے غذا بہت ضروری ہے۔ انسانی غذا کی خاص چیزیں گیہوں، چاول، چنا، سبزیاں، پھل، انڈا، دودھ، گھی وغیرہ ہیں۔ تندرست رہنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اچھی غذا کھائے۔ غذائیں طرح طرح کی ہوتی ہیں۔ کچھ غذائیں جانوروں سے حاصل ہوتی ہیں، جیسے دودھ، انڈا، پنیر، وغیرہ۔ کچھ غذائیں پیڑ پودوں سے حاصل ہوتی ہیں جیسے گیہوں، دال، چنا، مونگ، میوے جیسے بادام، اخروٹ، مختلف پھل اور سبزیاں

وغیرہ۔ پھلوں میں آم، انار، سیب، کیلا، امرود، خربوزہ، تربوز وغیرہ عام طور پر ملتے ہیں۔ سبزیوں میں مٹر، ترئی، بینگن، گاجر، آلو، شلجم، چقندر، پالک وغیرہ زیادہ ترپکائی جاتی ہیں۔ آدمی کی اصل خوراک اناج ہے۔ اس سے جسم اور ہڈیوں کو طاقت ملتی ہے۔

not to be republished © NCERT

ساگ اور ترکاریاں بدن میں حرارت بڑھاتی ہیں۔ حرارت سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ ہری سبزیاں صحت کے لیے بہت مفید ہیں۔

دودھ نہایت عمدہ غذا ہے۔ اس میں وہ تمام چیزیں موجود ہیں، جو صحت کے لیے ضروری ہیں۔ بچے، جوان، بوڑھے، تندرست اور بیمار سب کے لیے دودھ فائدے مند ہے۔

جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ معدے میں پہنچتی ہے۔ معدے میں پہنچ کر غذا ہضم ہوتی ہے۔ غذا کا ضروری حصہ خون بن جاتا ہے اور بے کار حصہ خارج ہو جاتا ہے۔ انسان کے جسم میں ایک بار جتنا خون بنتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے کافی نہیں ہوتا۔ ہر وقت نیا خون بنتا اور جسم میں دوڑتا رہتا ہے۔

جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے اچھی اور صاف غذاؤں کی ضرورت ہے۔ جب غذا ہضم ہو جاتی ہے، تو ہم کو بھوک لگتی ہے۔ بھوک اس بات کی پہچان ہے کہ اب معدے کو غذا چاہیے۔ کھانا ضرورت سے زیادہ نہیں کھانا پینا چاہیے۔ زیادہ کھانے سے معدہ بگڑ

not to be republished

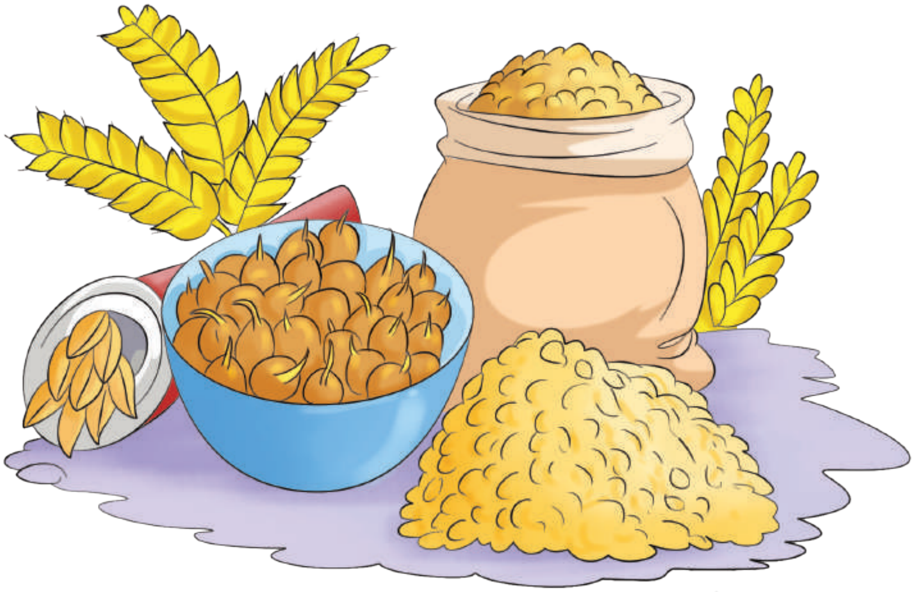

جاتا ہے اور ہاضمہ
خراب ہوجاتا ہے۔
ہاضمہ بگڑنے سے
انسان سست رہتا
ہے اور بیمار بھی ہو
جاتا ہے۔ پانی بھی
انسان کے لیے
ضروری ہے۔ اس کے بغیر غذا ہضم نہیں ہوتی۔

جب جسم کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے، تو ہم کو پیاس لگتی ہے۔ پینے کا پانی ہمیشہ صاف ہونا چاہیے۔ گندا پانی صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ کھانے پینے کے ساتھ ساتھ تندرستی کے لیے آرام بھی ضروری ہے۔ اس سے جسم راحت پاتا ہے اور انسان تروتازہ رہتا ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

- غذا ◄ کھانا، خوراک
- حرارت ◄ گرمی
- مفید ◄ فائدہ دینے والا، فائدہ مند
- عمدہ ◄ بہت اچھا
- خارج ہونا ◄ باہر نکلنا
- راحت ◄ آرام، سکون

سوچیے اور بتائیے

1. ہمارے لیے غذا کیوں ضروری ہے؟

....

2. غذائیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟

....

© NCERT not to be republished

.3 انسان کے جسم میں خون کیسے بنتا ہے؟

....

.4 انسان کے لیے پانی کیوں ضروری ہے؟

....

.5 انسان کے لیے آرام کیوں ضروری ہے؟

....

حصہ 'الف' کو حصہ 'ب' سے ملائیے

الف	ب
غذا	آرام
حرارت	جو کام کا نہ ہو
راحت	باہر نکلنا
خارج	گرمی
بے کار	کھانا، خوراک

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

غذاؤں	معدے	بھوک	ہاضمہ	ضرورت

1. جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے اچھی اور صاف .... کی ضرورت ہوتی ہے۔
2. غذا ہضم ہو جاتی ہے تو ہم کو .... لگتی ہے۔
3. بھوک اس بات کی پہچان ہے کہ اب .... کو غذا چاہیے۔
4. .... سے زیادہ نہیں کھانا چاہیے۔
5. اس سے .... خراب ہو جاتا ہے۔

نیچے دیے گئے لفظوں کے آخری حرف کو ہٹا کر نیا لفظ بنائیے

مثال : پالکی = پالک

چالاکی ....

ضرورت ....

بینگنی ....

سبزی ....

تندرستی ....

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان پر دو دو جملے لکھیے

© NCERT not to be republished

دی ہوئی غذائیں جہاں سے حاصل ہوتی ہیں، ان کو مناسب خانوں میں لکھیے

دودھ	انڈا	مونگ	گیہوں	گھی
خربوزہ	پنیر	آم	سیب	مکھن

پیڑ پودوں سے	جانوروں سے
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کی جمع بنائیے

جانور = ...

سبزی = ...

جسم = ...

© NCERT not to be republished

پھل = ...

انسان = ...

کیجیے

نیچے دیے گئے جدول میں پھلوں، سبزیوں اور میووں کے نام مکمل کیجیے اور اُن کو جدول کے نیچے لکھیے

ک		ل	ا		
	پ		م		ر
ب		د		م	
ا	ی				ک
		دھ	د		
				ر	م
م	س		گ		ش

....

....

© NCERT not to be republished

اچھی صحت اور تندرستی کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان کی ایک فہرست بنائیے

....

....

....

پہیلی

خود کبھی وہ کچھ نہ کھائے
لیکن آپ کو خوب کھلائے

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے تصویروں کی مدد سے غذا سے متعلق گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- متوازن غذا پر طلبا سے گفتگو کر کے ایک پیراگراف لکھوایا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

16

پھول کماری

4331CH16

ایک تھا راجا۔ ایک تھی رانی۔ ان کی بیٹی تھی پھول کُماری۔ جب پھول کماری خوش ہوتی، زور زور سے ہنسنے لگتی۔

ایک دن پھول کماری راجا اور رانی کے ساتھ باغیچے میں بیٹھی تھی۔ تبھی وہ زور زور سے ہنسنے لگی۔ یہ دیکھ کر راجا نے کہا کہ، ”تم ایسے زور زور سے کیوں ہنستی ہو؟“

یہ سُن کر پھول کماری اُداس ہو گئی۔ اب وہ نہ تو ہنستی تھی، نہ کھیلتی تھی اور نہ ناچتی گاتی تھی۔ وہ اداس رہنے لگی۔

اپنی بیٹی کو اُداس دیکھ کر رانی بہت اداس ہو گئی۔ بیٹی اور رانی کو اداس دیکھ کر راجا بھی اداس رہنے لگا۔

ایک دن راجا بہت اداس بیٹھا تھا۔ اس کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا، ”مہاراج! سب پھول مرجھانے لگے ہیں۔ وہ اداس ہو گئے ہیں۔“

ایک اور آدمی آیا۔ وہ بولا، ”مہاراج! سب چڑیاں اداس ہو گئی ہیں۔“

اس کے بعد ایک آدمی اور آیا۔ اس نے راجا سے کہا، ”مہاراج–مہاراج! سب بچے اداس ہو گئے ہیں۔“

یہ سن کر راجا سوچنے لگا ”پھول کماری، پھول، چڑیاں اور بچے سبھی اداس ہو گئے ہیں۔“

راجا اور رانی نے اپنی بیٹی سے کہا، ”ہنسو بیٹی، ہنسو!“ پر پھول کماری نہیں ہنسی۔ وہ اب بھی اداس تھی۔

راجا نے وزیر سے کہا، ”ہماری بیٹی بہت اداس رہتی ہے۔ جاؤ، سب سے کہہ دو، جو پھول کماری کو ہنسا دے گا، ہم اسے بہت انعام دیں گے۔“

یہ سن کر بہت سے لوگ آئے۔ بھالو والا آیا۔ اس نے بھالو کا ناچ دکھایا۔ بندر والا آیا۔ اس نے بندر کو نچایا۔ ناچ دیکھ کر سب لوگ ہنسے، پھول کماری نہیں ہنسی۔

تبھی ایک اور تماشے والا آیا۔ وہ ایک بکرے پر بیٹھا تھا۔ تماشے والا ناچنے لگا۔ اسے

دیکھ کر بکرا ناچنے لگا۔ یہ دیکھ کر سب ہنسے، پر پھول کماری نہیں ہنسی۔

ناچتے ناچتے تماشے والے کی ٹوپی گر گئی۔ اس نے ٹوپی اٹھائی تو داڑھی گر گئی۔ یہ دیکھ کر سب لوگ ہنس پڑے پر پھول کماری پھر بھی نہیں ہنسی۔

جب تماشے والے نے اپنی داڑھی اٹھائی، تو اس کا بڑا پیٹ گر پڑا۔ یہ دیکھتے ہی پھول کماری زور سے ہنس پڑی۔

پھول کماری کے ہنستے ہی پھول، چڑیاں اور بچّے بھی چہک اٹھے۔ راجا نے تماشے والے کو بہت انعام دیا۔

(صرف پڑھنے کے لیے)

17

سب کا پیارا

4331CH17

ایک دن لالو روتے آئے
آنسوؤں سے منہ دھوتے آئے

ابّا نے آکر چُمکارا
کیوں روتے ہو کس نے مارا

بھائی جان نے پوچھا آکر
”آئے مار کہاں سے کھاکر“

دادی گِرتی پڑتی آئیں
لَٹھیا کُھٹ کُھٹ کرتی آئیں

لالو کو جو روتے دیکھا
پوچھا ”بیٹا“ کس نے مارا

آجا میری گود میں آجا
میرا بنّا، میرا راجا“

© NCERT not to be republished

امّاں آئیں، آپا آئیں
روٹی اور مٹھائی لائیں

لالو کو گودی میں اُٹھایا
پیار کیا، چھاتی سے لگایا

آپا بولیں "چُپ ہو جاؤ
روٹی اور مٹھائی کھاؤ"

پھر بھابی نے اُن کو بلایا
گیت سُنا کر دِل بہلایا

نہلا کر کپڑے پہنائے
اچّھے اچّھے کھانے کھلائے

لالو ہیں اِن سب کے پیارے
ہیں وہ سب کی آنکھ کے تارے

(برکت علی فراق)

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

18

رات

4331CH18

دیکھو آئی ہے رات سر پہ چھائی ہے رات
آہا! نکلا ہے چاند کیسا پیارا ہے چاند
آہا تارے ہیں یہ پیارے پیارے ہیں یہ
دیکھو ان کی بہار یہ چمک یہ نکھار

© NCERT not to be republished

کہاں اب دن کا روپ   نہ وہ سورج نہ دھوپ
کیسی ٹھنڈ اب ہوئی   نہیں گرمی رہی
اب تو آتی ہے نیند   سب کو بھاتی ہے نیند
لیٹیں بستر پہ اب   سوئیں ہم پڑ کے سب
اٹھیں ہو کر مگن
جائے ساری تھکن

(ماخوذ)

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

4331CH19

19 لومڑی اور کوّا

ایک لومڑی دو دن سے بھوکی تھی۔ اسے کہیں بھی کھانے کو کچھ نہ ملا تھا۔ وہ شہر کے قریب آگئی۔

اچانک کیا دیکھتی ہے کہ ایک درخت پر ایک کوّا بیٹھا ہے۔ اس کوّے کے منہ میں ایک ثابت روٹی ہے۔ لومڑی کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اس نے ایک ترکیب سوچی۔

© NCERT not to be republished

وہ کوّے کی تعریف کرنے لگی۔
بھائی کوّے! تم کتنے خوبصورت ہو۔ تمھارے پر کتنے خوبصورت ہیں۔ تم چاہے راوی میں نہاؤ یا جہلم میں، تمھارا رنگ ایک جیسا ہی رہتا ہے۔ سچ مچ تم پرندوں کے راجا ہو۔
تمھارا گانا بہت میٹھا ہے۔ بانسری سے بھی میٹھا۔ دل تمھارا گانا سننے کو ترس رہا ہے۔ ذرا گانا گا کر سناؤ۔

© NCERT not to be republished

لومڑی بڑے چاؤ سے اسے کھانے لگی۔ کوّا منہ دیکھتا رہ گیا۔

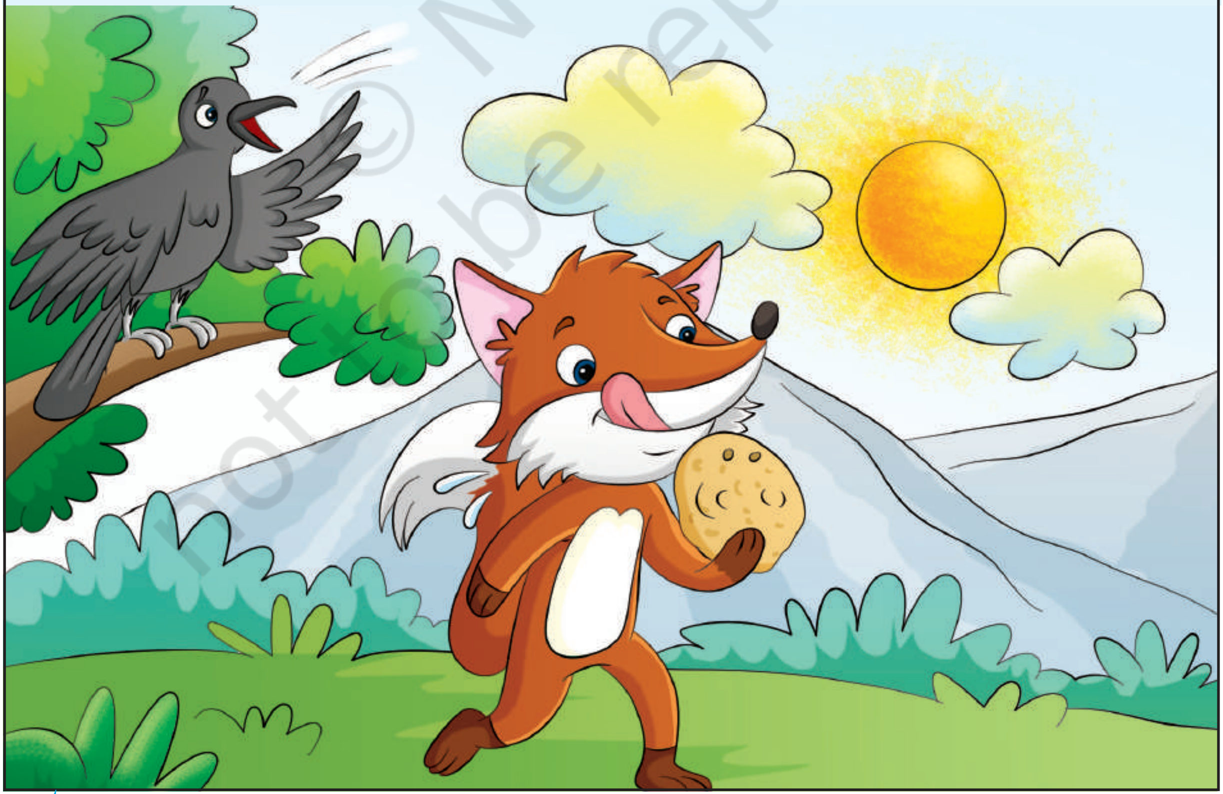

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished